روزنامہ
وطن
بڈگام

WATTAN
The Urdu Daily

جمعرات
10 ستمبر 2026
THURSDAY
10 SEPTEMBER - 2026

صفحہ 08 سمیع اور مکیش نے جنوبی زون کو دیے جھٹکے

صفحہ 08 دینز انیشیا کپ: نشرح سندھوئے 7 رنز دے کر 6 وکٹ لئے

The Urdu Daily WATTAN Budgam | RNI No. JKURD/2011/37141 | قیمت: 02 روپے | صفحات: 08 | شمارہ نمبر: 223 | جلد: 16

بھارت دنیا کی تیزی سے ترقی کرنے والی بڑی معیشتوں میں شامل

عالمی اقتصادی ترقی میں ہمارا 16 فیصد سے زیادہ حصہ

امن، سلامتی اور خوشحالی کیلئے تعاون جاری رکھنے کیلئے پُرعزم / راجناتھ سنگھ

سرینگر/09 ستمبر/ این این بی/ بھارت دنیا کی تیزی سے ترقی کرنے والی بڑی معیشتوں میں شامل ہے کا اعلان کرتے ہوئے وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا کہ بحر ہند کے خطے میں بھارت اور سری لنکا کی شراکت داری نہ صرف دونوں ممالک بلکہ پورے خطے کے استحکام کے لیے اہم ہے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا

ہے کہ بھارت ایک قریبی ہمسایہ، بحری شراکت دار اور مہذب جڑواں ملک کی حیثیت سے سری لنکا کے ساتھ ہر مشکل اور ترقی کے سفر میں کندھے سے کندھا ملا کر کھڑا رہے گا۔ تین روزہ سری لنکا کے دورے پر موجود وزیر دفاع نے کولمبو میں سری لنکا کے صدر انورا کمارا ڈسانائیکے سے ملاقات کی، جس میں دوطرفہ تعلقات، علاقائی سلامتی،/101

دلکش مناظر، خوبصورت جھیلیں، قدرتی روشنی اور مہمان نوازی قابل تعریف: اسپینی فلم ساز

فلم سازی کیلئے کشمیر ایک مثالی مقام

زبان کو مضبوط فنکارانہ تعلقات کی راہ میں رکاوٹ نہیں بننا چاہیے: اینا سورا رامون

سری نگر/ 9 ستمبر/ جے کے این ایس/ اسپین کی خاتون فلم ساز اور پروڈیوسر اینا سورا رامون نے بدھ کے روز کشمیر کو فلم سازی کے لیے ایک مثالی مقام قرار دیتے ہوئے یہاں کے خوبصورت مناظر، جھیلوں، قدرتی روشنی اور مہمان نوازی کی تعریف کی۔ انہوں نے بھارت اور اسپین کے درمیان فلمی اور سنیما سے متعلق تعلقات کو مزید مضبوط بنانے پر بھی زور دیا۔ جے کے این ایس کے مطابق سری نگر کے ایس

کے آئی سی سی میں منعقدہ پہلے انٹرنیشنل فلم فیسٹیول آف جموں وکشمیر کے تیسرے روز صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے اینا سورا رامون نے کہا کہ فلمی/102

اینٹی کرپشن بیورو کی راجوری میں کارروائی رشوت وصول کرنے پر ٹریجری کلرک گرفتار

سری نگر/ 9 ستمبر/ جے کے این ایس/ اینٹی کرپشن بیورو نے بدھ کے روز گورنمنٹ ٹریجری کالاکوٹ میں تعینات ایک کلرک کو مبینہ طور پر 20 ہزار روپے رشوت طلب کرنے اور وصول کرنے کے الزام میں رنگے ہاتھوں گرفتار کر لیا۔ جے کے این ایس کے مطابق ایک اہلکار نے بتایا کہ ملزم کلرک کی شناخت خادم حسین کے طور پر ہوئی ہے، جسے شکایت کنندہ سے 20 ہزار روپے رشوت وصول کرتے ہوئے رنگے ہاتھوں گرفتار کیا گیا/103

ڈائریکٹر جنرل سی آر پی ایف کا تین روزہ دورہ کشمیر

سرینگر میں اعلیٰ سطحی سیکورٹی جائزہ اجلاس منعقد

وادی میں امن، معمولات اور سازگار ماحول ہر صورت برقرار رکھنا ترجیح

فورسز کو کسی بھی ممکنہ چیلنج سے نمٹنے کیلئے ہمہ وقت تیار رہنا ہوگا / جی پی سنگھ

سرینگر/09 ستمبر/ این این بی/ کشمیر وادی کے اپنے تین روزہ دورے کے دوران ڈائریکٹر جنرل سی آر پی ایف جی پی سنگھ نے سرینگر میں ایک اعلیٰ سطحی سیکورٹی جائزہ اجلاس کی صدارت کی جس میں وادی میں تعینات مختلف کمانڈروں اور اعلیٰ افسران نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران وادی میں امن و معمولات ہر صورت برقرار رکھنے کی ہدایت دی گئی جبکہ سیکورٹی صورتحال کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق سینٹرل ریزرو پولیس فورس (سی آر پی ایف) کے ڈائریکٹر جنرل جی پی سنگھ نے کشمیر کے تین روزہ دورے کے تیسرے دن سرینگر میں ایک اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کی۔ اجلاس کے دوران/105

پولیس وسیکورٹی فورسز نے کیا دہشت گرد ماڈیول کا پردہ فاش

ہندوارہ میں 'ہائبرڈ' دہشت گرد گرفتار

چینی ساختہ پستول، 2 میگزین اور 16 کارتوس برآمد: پولیس

سری نگر/ 9 ستمبر/ جے کے این ایس/ شمالی کشمیر کے کپواڑہ ضلع میں سیکورٹی فورسز نے بدھ کو ایک ایسے دہشت گردی ماڈیول کا پردہ فاش کرنے کا دعویٰ کیا جسے ایک سابق ملی ٹنٹ چلا رہا تھا۔ پولیس نے بتایا کہ کارروائی کے دوران ایک 'ہائبرڈ دہشت گرد' کو گرفتار کیا گیا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق پولیس ترجمان کے مطابق ہندوارہ پولیس کو ایک سابق ملی ٹنٹ کی سرگرمیوں کے بارے میں قابل اعتماد اطلاع ملی تھی۔ بتایا گیا تھا کہ وہ ہندوارہ، کپوارہ علاقے میں کالعدم تنظیم حزب المجاہدین کے ایک ماڈیول کے لیے 'ہائبرڈ دہشت گرد' کے طور پر کام کر رہا ہے۔ 'ہائبرڈ دہشت گرد' سے مراد ایسا غیر فہرست شدہ اور انتہا پسند شخص ہے جو اپنے ہینڈلرز کی جانب سے دی گئی کسی مخصوص تخریبی یا پرتشدد کارروائی کو/104

جسٹس پشپندر سنگھ بھاٹی نے جموں وکشمیر اور لداخ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس کے طور پر حلف لیا

سری نگر/09 ستمبر/ افقو/ ڈاکٹر جسٹس پشپندر سنگھ بھاٹی نے بدھ کے روز سکاسٹ (ایس کے یو اے ایس ٹی) سری نگر میں منعقدہ ایک پروقار تقریب میں جموں وکشمیر اور لداخ ہائی کورٹ کے 39 ویں چیف جسٹس کے عہدے کا حلف اُٹھایا۔ ڈاکٹر جسٹس پشپندر سنگھ بھاٹی کو لیفٹیننٹ گورنر لداخ یونین ٹیریٹری وینائی کمار سکسینہ جن کے پاس یونین ٹیریٹری جموں وکشمیر کا اضافی چارج بھی ہے، نے حلف دلایا۔ تقریب کی نظامت کے فرائض لیفٹیننٹ گورنر یوٹی لداخ کی سیکرٹری ششانکا آلا نے انجام دیں جبکہ چیف جسٹس کی تقرری کا وارنٹ رجسٹرار جنرل جموں وکشمیر اور لداخ ہائی کورٹ ایم کے شرما نے پڑھ کر سنایا۔ اس موقعہ پر وزیر اعلیٰ جموں وکشمیر یوٹی، جموں/106

20 ستمبر تک جموں وکشمیر میں موسم زیادہ تر خشک رہنے کی پیشگوئی

چند مقامات پر مختصر بارش کا امکان

سیب اور دھان کی کٹائی سمیت دیگر زرعی سرگرمیوں کیلئے موسم موزون / محکمہ موسمیات

سرینگر/09 ستمبر/ این این بی/ محکمہ موسمیات نے 20 ستمبر تک جموں کشمیر میں موسم خشک رہنے کی پیشگوئی کی ہے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق محکمہ موسمیات مرکز سرینگر نے جموں و کشمیر میں آئندہ 12 روز کے دوران مجموعی طور پر موسم زیادہ تر خشک رہنے کی پیشگوئی کی ہے، تاہم اس دوران چند مقامات پر مختصر دورانیے کی بارش اور گرج چمک کے ساتھ بوندا باندی کے امکانات موجود ہیں۔ محکمہ موسمیات کے مطابق 9 سے 12 ستمبر تک موسم عموی طور پر خشک رہنے کی توقع ہے، تاہم اس دوران بعض الگ تھلگ مقامات پر مختصر وقت کے لیے بارش

ہوسکتی ہے۔ اسی طرح 13 سے 16 ستمبر کے دوران جموں وکشمیر کے چند علاقوں میں صبح سویرے اور دوپہر کے اوقات میں گرج چمک کے ساتھ مختصر بارش ہونے کا امکان ظاہر کیا گیا ہے۔ پیشگوئی کے مطابق 17 سے 20 ستمبر تک بھی موسم زیادہ تر خشک رہنے کی توقع ہے، تاہم بعض الگ تھلگ مقامات پر مختصر دورانیے کی بارش ہوسکتی ہے۔ محکمہ موسمیات کے ایک عہدیدار نے بتایا کہ مجموعی طور پر آئندہ دنوں کے دوران کسی بڑے موسمی نظام کے اثر انداز ہونے کی توقع نہیں ہے، تاہم مقامی موسمی حالات کے باعث چند علاقوں میں مختصر بارش/108

شمال مشرقی خطہ ملک کی ترقی کا اہم انجن

اروناچل پردیش ہندوستان کا اٹوٹ حصہ

وزیراعظم کی 'ایکٹ ایسٹ' پالیسی کے تحت شمال مشرقی خطہ ترقی کی راہ پر گامزن / نائب صدر

سرینگر/09 ستمبر/ این این بی/ اروناچل پردیش ہندوستان کی وحدت اور سالمیت کا اٹوٹ حصہ ہے کی بات کرتے ہوئے نائب صدر جمہوریہ سی پی رادھا کرشنن نے کہا کہ ملک کی ترقی میں ریاست کا کردار انتہائی اہم ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم نریندر مودی کی 'ایکٹ ایسٹ' پالیسی کے نتیجے میں شمال مشرقی خطہ تیزی سے ترقی کی راہ پر گامزن ہے اور آنے والے وقت میں یہ خطہ ملک کی اقتصادی ترقی کا ایک اہم انجن بن کر ابھر سکتا ہے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے

مطابق اروناچل پردیش اسمبلی کے خصوصی اجلاس سے خطاب نائب صدر جمہوریہ سی پی رادھا کرشنن نے کہا کہ اروناچل پردیش نہ صرف قدرتی وسائل اور ثقافتی ورثے سے مالا مال ہے بلکہ یہ ہندوستان کی سرحدوں کی ایک 'شاندار محافظ' بھی ہے۔ ریاست کی ترقی کو ملک کی مجموعی ترقی کے ساتھ گہرا تعلق قرار دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اروناچل پردیش کی مضبوطی ہندوستان کی مضبوطی سے وابستہ ہے۔ سی پی رادھا کرشنن نے کہا کہ وزیراعظم نریندر مودی کی 'ایکٹ ایسٹ' پالیسی نے شمال مشرقی ریاستوں کی ترقی کو نئی رفتار فراہم کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ شمال مشرق کی آٹھ ریاستوں کو 'اشٹ لکشمی' قرار دیا جانا اس خطے کی بے پناہ صلاحیتوں اور قومی/107

The Urdu Daily
WATTAN
وطن

بیوٹی پارلر؛ حُسن کا ورکشاپ!

تحریر۔۔۔۔۔
سید عارف مصطفیٰ

یہ سمجھنا غلط ہے کہ سبھی خواتین کو بننے سنورنے اور سجنے سے دل چسپی ہوتی ہے کیوں کہ ایک فی صد خواتین ایسی نہیں بھی ہوتیں۔۔۔ یہ وہ خواتین ہیں جو اپنی خوب صورتی کے لیے صرف خدائی انتظام پہ انحصار کرتی ہیں باقی کی ڈھارس بندھانے کے لیے جابجا بنے بیوٹی پارلرز اپنی خدمات پیش کرتے ہیں، جہاں سے ری کنڈیشنڈ ہونے کے بعد بعض اوقات شکل اس حد تک بدل جاتی ہے کہ کسی مرمت شدہ چہرے والی کے بیوٹی پارلر سے باہر آنے کے بعد خود اس کا شوہر یہ پوچھ رہا ہوتا ہے

''بہن! اندر پوچھ کے بتائیں زبیدہ کے میک اپ میں اور کتنی دیر لگے گی؟'' جس عمل کا نام میک اپ ہے، اس کی دنیائے نسوانیت میں اہمیت آکسیجن کے بعد سب سے زیادہ ہے، کیوں کہ یہاں نظامِ تنفس اور نظامِ تسکین ہم پلہ ہوتے ہوتے رہ گئے ہیں اور جسے کسی وقت عالمِ نسواں کے غالب آجانے کے بعد حقوقِ انسانی میں سب زیادہ اہم کا درجہ مل جانا یقینی ہے۔

بیوٹی پارلر درحقیقت جسمانی حسن کا ورکشاپ ہے جہاں میک اپ کسی عفیفہ کی زندگی میں جوہری دھماکے جیسی تبدیلیاں لانے کا سبب بن سکتا ہے اور قبرستان کے بعد بیوٹی پارلر ہی وہ دوسرا مقام ہے کہ جہاں کبھی زبان کو تالو سے نہ لگانے والی پرکالائیں بھی مکمل سکوت وسکتے میں دکھائی دیتی ہیں کہ انہیں بنام میک اپ خاموشی و متانت کا کوبرا سانپ سونگھ جاتا ہے۔ یہ مقام وہ ہے کہ جو انسان کو یہ سمجھنے کا عرفان عطا کرتا ہے کہ ''غرض انسان کو کہاں تک مجبور و بے بس کردیتی ہے۔'' اسے ہم سزا بالرضاء بھی کہہ سکتے ہیں۔

اسی کایاپلٹ قسم کی خاصیت کے باعث بیوٹی پارلروں میں عموماً ایسی معمر و بوسیدہ خواتین کا بھی تانتا سا بندھا رہتا ہے کہ جو وہاں عمرِ رفتہ کو آواز دینے اور گئے دنوں کا سراغ پانے کی مہم پہ کمربستہ ہوتی ہیں، خاصا بھاری تاوان ادا کرتی ہیں چٹنی کا کی سی نظر آنے کے لیے۔

یہ الگ بات کہ اس کڑی مشقت کے باوجود کھوئی جوانی بھی ہاتھ نہیں آپاتی اور وہ معمر ہونے کا وقار بھی کھودیتی ہیں۔

دیکھا جائے تو بیوٹی پارلر والے دلہنوں کی ہمت بندھانے کا سبب ہیں کہ اسی باعث کبھی کبھی تو دلہن کا گھونگھٹ اٹھاتے ہی دلہا کی گھگھی بندھ جاتی ہے۔ شاید اسی لیے اب حجلۂ عروسی میں دودھ کا بڑا والا گلاس رکھنے لگے ہیں۔

شوہروں کی بڑھتی آمدنی اور خواتین کی بڑھتی مجبوریوں کے باعث وہاں کام کا رش بہت بڑھتا جارہا ہے جس کی وجہ سے اکثر جگہ میک اپ کے نام پہ بھگدڑ سی مچی رہتی ہے اور اسی ہبڑ دبڑ کی وجہ سے اکثر بیوٹی پارلرز میں طوفانی رفتار سے نمٹائی گئی دلہن کی آنکھیں کہیں ہوتی ہیں تو مسکارا کہیں اور اسی طرح لپ اسٹک بھی ضرورت سے زائد رقبے پہ جلوہ گری کرتی ہے اور ہونٹ ادھر ادھر پڑے ہوئے سے لگتے ہیں۔ اکثر تو عجلت میں ضرورت کی ماریوں کے سر پہ بالوں کی ایسی ہمالیائی ڈھیری سی بنادی جاتی ہے کہ جیسے کوئی آتش فشاں لاوا اگلنے کو ہے۔

یوں بھی ہوتا ہے کہ مسکراہٹ کی توفیق سے محروم خواتین کے گالوں سے سفا کی ہٹانے کی لیے ایک خصوصی جتن کیا جاتا ہے اور خوش اخلاقی کا وقتی تاثر ابھارنے کے لیے مسکراہٹ کے گڑھے یا چاہ ذقن دکھانے کے لیے ڈھیر سا مصالحہ لیپ کر اس میں دو مصنوعی گڑھے پیدا کردیے جاتے ہیں کہ جن میں بے چارہ دولہا پہلی ہی شب اپنے اوسان سمیت ایسا جا گرتا ہے کہ کبھی نہیں سنبھل پاتا۔ البتہ محبت کی شادی میں بیوٹی پارلر کو کوئی دوش نہیں دیتا جس کی وجہ عام طور پہ یہ ہوتی ہے کہ عام طور پہ محبوبہ کے چہرے کا ایک تل ہی دلہا کو بالآخر یہ دن دکھانے کی نوبت لاتا ہے۔۔۔ لیکن اگلے دن کی صبح منہ دھلنے پہ سب سے پہلے کم بخت وہی تل ڈھل دھلا کر ناپید ہوجاتا ہے۔

شادی اگر خاندان میں ہوئی ہو تو بیوٹی پارلر سے کروائے ہوئے میک اپ کے بل پہ اس دیکھی بھالی لڑکی سے کم از کم شادی کے دن تو نجات مل ہی جاتی ہے، جہاں سے گویا شرطیہ تبدیل شدہ منہ ہاتھ لگتا ہے۔ اسی لیے اگر کسی وجہ سے رفیقِ سفر نہ بدل سکیں تو اس کا بیوٹی پارلر بہرحال بدلتے رہنا چاہیے۔ اس لحاظ سے بیوٹی پارلر کا شعبہ واحد ہے کہ جہاں دھوکا دہی کو قانونی تحفظ میسر ہے۔

گو اس جدید دور میں میک اپ کے فن نے بھی کافی ترقی کی ہے، لیکن نہ جانے کیوں اب بھی بیوٹی پارلر سے میک اپ کرانے کے بعد جب کسی دلہن کو سرسری سا دیکھیں تو پہلی نظر میں تو وہ لازمی ایک کٹھ پتلی یا زندہ لاش سی سفید پڑی معلوم ہوتی ہے۔ حالاں کہ مصنوعی ساز و سامان بھی ڈھیروں لادا جاتا ہے جیسے مورچھل جیسی لمبی لمبی مصنوعی پلکیں کہ گویا بار بار اٹھ کر آنکھوں کو پنکھا جھلتی ہوں (لیکن کوئی سادہ لوح اگر غفلت میں پنکھا ذرا تیز چلا دے تو پلکوں کے مورچھل کے یہ پر بہت دور جا گرتے ہیں مگر پھٹی پھٹی آنکھیں وہیں پڑی رہ جاتی ہیں)۔

شاید اسی لیے بیوٹی پارلر سے واپس آئی کوئی دلھن کھل کر کبھی ھنسنے یا بلبلا کر رونے کا رسک نھیں لے سکتی۔ بیوٹی پارلرز میں کیے گئے میک اپ کا ایک عجیب پھلو یہ بھی ھے کہ دونوں ھاتھوں میں بڑے بڑے ناخن بھی چپکا دیے جاتے ھیں کہ گویا کسی خونی مقابلے کی تیاری کے لیے چڑیل سے مستعار لیے ھوں جو کہ حفاظت خوداختیاری کا سنگین ھتھیار معلوم ھوتے ھیں۔

مختصراً یہ کہ کسی بیوٹی پارلر میں تعمیر کردہ یہ سارا نازک سا عروسی رنگ محل ہر آن یوں لگتا ہے کہ جیسے اب گرا کہ تب گرا، اور اسی کو سنبھالنے سنبھالنے میں وقت پر لگا کر اڑ جاتا ہے۔

ہندو وفد کے دورے پر خواتین کو پیچھے ہٹنے کی ہدایت، ایفل ٹاور ایک دن کیلئے بند

نئی ڈہلی (ایم این این): پیر کو ایفل ٹاور کو بند کر دیا گیا۔ یہ اقدام اس وقت سامنے آیا جب سٹیچر کو ایک ہندو مذہبی وفد کے دورے کے دوران خواتین ملازمین کو وفد کے ارکان سے "تفاعل محدود رکھنے" کی ہدایت دی گئی۔ اس پر عملے نے احتجاج کیا، جس کے بعد پیرس کے حکام نے واقعے کی تحقیقات شروع کر دیں۔ سٹیچر کو بوچاسنواسی اکشر پرشوتم سوامی نارائن سنستھا (BAPS) سے وابستہ ایک وفد نے ایفل ٹاور کا نجی دورہ کیا۔ مقامی ٹریڈ یونین نے ایک بیان میں ان "کام کی جگہ پر دی گئی ہدایات" کی مذمت کی، جن کے نتیجے میں خواتین ملازمین کو ان کی جنس کی بنیاد پر کام سے الگ، ان کی جگہ مردوں کو تعینات اور انہیں منظر سے دور کر دیا گیا۔ فرانسیسی میڈیا کے مطابق یونین نے کہا کہ بعض خواتین ملازمین کو اپنی ڈیوٹی کی جگہ چھوڑ کر دوسرے علاقوں میں جانے کو کہا گیا، جبکہ کچھ مقامات پر ان کی جگہ مرد ملازمین کو تعینات کیا گیا۔ وفد کی موجودگی کے دوران تمام خواتین ملازمین کو بعض مخصوص علاقوں سے گزرنے یا انہیں عبور کرنے سے بھی منع کیا گیا۔ یونین کی نمائندہ ڈیان داوین نے کہا کہ "خواتین کو اپنی ورک اسٹیشن چھوڑنے کیلئے کہا گیا تاکہ مرد ان کی جگہ لے سکیں۔" انہوں نے رائٹرز سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ "یہ بات ملازمین، خصوصاً خواتین کیلئے بالکل قابل قبول نہیں ہے۔ جو کچھ ہوا اور جس انداز میں خواتین کے ساتھ برتاؤ کیا گیا، اس سے وہ سب خود کو توہین زدہ محسوس کر رہی ہیں۔" داوین کے مطابق، "ہفتے کے اختتام پر کشید گی بڑھ گئی، اس لئے پیر کی صبح ملازمین نے اجلاس کیا۔ ان کا مقصد پہلے انتظامیہ کے ساتھ بات چیت کرنا اور دوسرا یہ یقینی بنانا تھا کہ کمپنی میں خواتین کے ساتھ دوبارہ کبھی ایسا سلوک نہ کیا جائے۔"

برسلز میں بے گھر افراد کی تعداد میں مزید 25/ فیصد اضافے کا خدشہ

نئی ڈہلی (ایم این این): بلجیم کے دارالحکومت برسلز میں بے گھر افراد کی امداد کے نگران ادارے برس ہیلپ (Bruss`help) کا کہنا ہے کہ رواں سال اکتوبر میں ہونے والی اگلی گنتی کے دوران شہر میں بے گھر افراد کی تعداد میں مزید ۲۵/فیصد کا اضافہ دیکھا جا سکتا ہے۔ ادارے کے مطابق بے گھر ہونے والوں کی تعداد مسلسل بڑھ رہی ہے۔ نیوز پورٹل بروز کی ایک رپورٹ کے مطابق، برس ہیلپ ۱۵/اور ۱۶/اکتوبر کی درمیانی رات برسلز کیپیٹل ریجن میں اپنی نویں گنتی کی کارروائی شروع کرے گا، جبکہ اسی طرح کی گنتی فلینڈرز اور والونیا کے خطوں میں بھی کی جائے گی۔

امریکہ، جنوبی کوریا اور جاپان نے 5/روزہ مشترکہ فوجی مشقوں کا آغاز کیا

نئی ڈہلی (ایم این این): یونہاپ نیوز ایجنسی کے مطابق امریکہ، جنوبی کوریا اور جاپان نے پیر کو ۵/روزہ مشترکہ فوجی مشقوں کا آغاز کر دیا ہے۔ مشقوں کا مقصد مختلف شعبوں میں آپریشنل صلاحیتوں اور مشترکہ رد عمل کی صلاحیت کو تقویت دینا ہے۔ ایجنسی نے جنوبی کوریا مسلح افواج کے سربراہ کے حوالے سے بتایا ہے کہ "فریڈم ایج" نامی یہ مشقیں جنوبی کوریا کے جزیرے جیجو کے مشرق اور جنوب میں بین الاقوامی بحری حدود میں شروع کی گئی ہیں۔ مشقیں ایسے وقت میں شروع ہوئی ہیں جب ٹرمپ انتظامیہ نے شمالی کوریا کو مذاکرات کی میز پر واپس آنے کی ترغیب دینے کیلئے گزشتہ ماہ جنوبی کوریا کے ساتھ ہونے والی دو طرفہ "اُلچی فریڈم شیلڈ" مشقوں کا دورانیہ کم کر دیا تھا۔ جنوبی کوریا مسلح افواج کے سربراہ نے کہا ہے کہ "تینوں ممالک مضبوط اور مستحکم تعاون کے تعلقات برقرار رکھتے ہوئے ان مشقوں کے ذریعے بحری، فضائی اور سائبر شعبوں سمیت مختلف میدانوں میں اپنی آپریشنل صلاحیتوں اور مشترکہ رد عمل کی استعداد کو بہتر بنائیں گے۔" "مشقوں میں تینوں ممالک کے اہم بحری اور فضائی اثاثے حصہ لیں گے۔ علاوہ ازیں کارروائیوں کو منظم اور محفوظ انداز میں انجام دینے کیلئے ایک مشترکہ کنٹرول گروپ بھی قائم کیا گیا ہے۔ جنوبی کوریا کی فوج نے کہا ہے کہ ان مشقوں کا مقصد شمالی کوریا کے جوہری اور میزائل خطرات کے خلاف روک تھام اور رد عمل کی صلاحیتوں کو مضبوط بنانا اور علاقائی امن و استحکام کو برقرار رکھنا ہے۔ شمالی کوریا کا رد عمل کیا ہے؟ ان مشترکہ فوجی مشقوں پر شمالی کوریا کا موقف ہے کہ یہ جنگ کی تیاری کیلئے ایک ریہرسل کی حیثیت رکھتی ہیں۔ یونہاپ نے بتایا کہ تینوں ممالک ان مشقوں میں ایجس نظام سے لیس ۶/جنگی جہازوں کے علاوہ بحری گشتی طیارے، لڑاکا طیارے اور فضائی ایندھن بھرنے والے طیارے بھی استعمال کریں گے۔

اڈیداس کی سابق اسرائیلی فوجی کو اشتہاری مہم میں شامل کرنے پر معذرت

نئی ڈہلی (ایم این این): جرمن اسپورٹس ویئر کمپنی اڈیداس نے پیر کو ایک اشتہاری مہم پر معذرت کی ہے، جس میں ایک سابق اسرائیلی فوجی کو شامل کیا گیا تھا۔ اس مہم کے بعد شدید رد عمل سامنے آیا اور کمپنی کے بائیکاٹ کے مطالبات کیے گئے۔ اس مہم میں شالیو بتون نامی ایک فوجی کو شامل کیا گیا تھا، جس کا بایاں پیر ۲۰۲۱ء میں اسرائیلی فوج میں خدمات انجام دیتے ہوئے زخمی ہونے کے بعد کاٹ دی گئی تھی۔ اس فوجی کو اڈیداس کی سنگل شو سروس کی تشہیر کیلئے مہم کا حصہ بنایا گیا تھا۔ ٹائمز آف اسرائیل کی ایک رپورٹ کے مطابق، اڈیداس نے ایک بیان میں کہا، "ہم تسلیم کرتے ہیں کہ مقامی ٹیم کی جانب سے حالیہ مقامی تشہیری سرگرمی میں استعمال کی گئی ایک تصویر نے تشویش اور شدید رد عمل کو جنم دیا ہے۔" کمپنی نے مزید کہا، "کسی کو ناراض کرنا ہمارا مقصد ہرگز نہیں تھا اور ہم اس سے متاثر ہونے والے ہر فرد سے معذرت خواہ ہیں۔" کمپنی نے اس تشہیری مہم کو عالمی مہم کا حصہ قرار دینے کے بجائے مقامی سطح کی ایک کوشش قرار دیا۔ واضح ہو کہ بتون ان ۱۱/معذور ایتھلیٹس میں شامل تھا جن کی تصاویر اسرائیل میں اڈیداس کے اسٹورز پر آویزاں پوسٹرز میں شامل کی گئی تھیں۔

بلجیم کی وزیرِ ہجرت نے غزہ کے 13 فلسطینی طلبہ کے ملک میں داخلے کی مخالفت کی

بلجیم کی ترقیاتی تنظیم 11.11.11 کے فلور ڈیڈن نے وزیر کے اس موقف کو مسترد کرتے ہوئے نشاندہی کی کہ ان فلسطینی طلبہ کو ملک کی ایک یونیورسٹی کی جانب سے باضابطہ طور پر مدعو کیا گیا ہے اور اسکالرشپس دی گئی ہیں، جبکہ بعض کو سرکاری محکموں کی جانب سے ویزے بھی جاری کئے جا چکے ہیں۔ انہوں نے دلیل دی کہ اس سے انہیں ملک میں داخل ہونے کا واضح حق حاصل ہوتا ہے۔ بلجیم کی وزیر برائے ہجرت اور پناہ گزینی، اینلین وان بوسوٹ نے غزہ سے تعلق رکھنے والے ۱۳ فلسطینی طلبہ کو ملک میں داخلے کی اجازت دینے کی مخالفت کی، حالانکہ ان طلبہ کے پاس وہاں تعلیم حاصل کرنے کیلئے وظائف (اسکالرشپس) اور ویزے موجود ہیں۔ اتوار کے روز سرکاری نشریاتی ادارے وی آر ٹی (VRT) سے گفتگو کرتے ہوئے وان بوسوٹ نے دلیل دی کہ حکام کو اس اقدام کے وسیع تر نتائج کا جائزہ لینا چاہئے۔ انہوں نے متنبہ کیا کہ یہ "ڈومینو اثر" (domino effect) کا سبب بن سکتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگرچہ بظاہر یہ معاملہ صرف ۱۳/افراد پر مشتمل دکھائی دیتا ہے، لیکن وہ بعد میں خاندانی ملاپ (فیملی ری یونیفکیشن) یا پناہ کی درخواستیں دائر کر سکتے ہیں، جس سے یہ معاملہ اس ابتدائی گروہ سے کہیں آگے بڑھ جائے گا۔ وزیر نے یہ سوال بھی اٹھایا کہ دیگر تنازعات والے علاقوں کے لوگوں کیلئے اسی

طرح کی سہولتیں کیوں فراہم نہیں کی جاتیں۔ انہوں نے مزید پوچھا کہ یہی اصول یمن، سوڈان کے شہریوں یا بلجیم میں تعلیم حاصل کرنے کی خواہش مند افغان لڑکیوں پر کیوں لاگو نہیں ہوگا۔ وی آر ٹی کے مطابق، متاثرہ طلبہ میں سے بعض بلجیم پہنچنے کیلئے پہلے ہی دو سال تک کا انتظار کر چکے ہیں۔ یونیورسٹی آف اینٹورپ کے ریکٹر ہیروگ لیرٹ نے کہا کہ طلبہ کو بلجیم لانا بالآخر لاجسٹکس کے بجائے سیاسی ارادے کا معاملہ ہے۔ بلجیم کی ترقیاتی تنظیم 11.11.11 کے فلور ڈیڈن نے وزیر کے اس موقف کو مسترد کرتے ہوئے نشاندہی کی کہ ان فلسطینی طلبہ کو ملک کی ایک یونیورسٹی کی جانب سے باضابطہ طور پر مدعو کیا گیا ہے اور اسکالرشپس دی گئی ہیں، جبکہ بعض کو سرکاری محکموں کی جانب سے ویزے بھی جاری کئے جا چکے ہیں۔ انہوں نے دلیل دی کہ اس سے انہیں ملک میں داخل ہونے کا واضح حق حاصل ہوتا ہے۔ یہ تنازع، بلجیم اور یورپ میں محصور فلسطینی علاقے غزہ جیسے تنازعات کے شکار خطوں سے تعلق رکھنے والے طلبہ اور محققین کے ساتھ انسانی ہمدردی کے وعدوں کو نبھانے اور امیگریشن پالیسی کی مثالیں بننے نیز خاندانی ملاپ کے دعووں جیسے بعد کے اثرات کے خدشات کے درمیان توازن قائم کرنے سے متعلق وسیع تر کشیدگی کو نمایاں کرتا ہے۔

تحفظ کیلئے امریکہ پر انحصار کافی نہیں، قطر نے خلیجی ممالک کو خبردار کیا

نئی ڈہلی (ایم این این): قطر کی وزارت خارجہ کے ترجمان ماجد الانصاری نے کہا ہے کہ ایران کے ساتھ جنگ نے ثابت کر دیا ہے کہ خلیجی عرب ممالک کو اپنی سیکورٹی کے لئے صرف امریکہ کے ساتھ اسٹریٹیجک شراکت داری پر انحصار نہیں کرنا چاہیے۔ ابوظہبی میں ہیلی فورم کے ایک پینل سے خطاب کرتے ہوئے ماجد الانصاری نے کہا کہ خطے میں عالمی طاقتوں کی موجودگی اور امریکہ کے ساتھ اسٹریٹیجک اتحاد اہم ضرور ہے لیکن یہ خلیجی ممالک کی مکمل سیکورٹی کے لیے کافی نہیں۔ قطری عہدیدار کے مطابق خلیجی ممالک کے لئے مستقبل کا راستہ سیکورٹی کے شعبے میں زیادہ خود کفالت حاصل کرنا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ حالیہ جنگ سے یہ سبق ملا ہے کہ خطے کو اپنی دفاعی اور سیکورٹی صلاحیتوں کو مزید مضبوط بنانا ہوگا۔ ماجد الانصاری کا بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب ایران اور امریکہ کے درمیان جاری تنازعہ نے خلیج میں سیکورٹی، بحری آمد و رفت اور علاقائی استحکام کے حوالے سے خدشات بڑھا دیے ہیں۔ ان کے مطابق امریکہ کے ساتھ دفاعی تعلقات اپنی جگہ اہم ہیں، تاہم خلیجی ممالک کو اپنی سیکورٹی ضروریات پوری کرنے کیلئے مقامی اور علاقائی دفاعی تعاون اور خود انحصاری پر بھی توجہ دینی ہوگی۔

ترکی میں عجائب گھروں کی تعداد 2025ء میں بڑھ کر 664/ ہو گئی

نئی ڈہلی (ایم این این): ترکی بھر میں عجائب گھروں کی تعداد ۲۰۲۵ء میں ایک سال قبل کے مقابلے میں ۴۰۴/فیصد بڑھ کر ۶۶۴/ ہو گئی جبکہ عجائب گھروں اور تاریخی مقامات کے زائرین کی تعداد ۸۰۶/فیصد اضافے کے ساتھ ساتھ ۶/ کروڑ ۵۸/ لاکھ ۶۲/ ہزار ۹۳۹/ تک پہنچ گئی۔ ترکی کے محکمہ شماریات (ٹی یو آئی کے) نے ۲۰۲۵ء کے ثقافتی ورثے کے اعداد و شمار جاری کئے۔ اس کے مطابق ترکی بھر میں میوزیموں کی تعداد ۲۰۲۴ء کے مقابلے میں ۴۰۴/ فیصد کے اضافے کے ساتھ ۶۶۴/ ہو گئی ہے۔ ان میں سے ۲۲۰/ میوزیم وزارت ثقافت و سیاحت کے ماتحت ہیں، ۴۲۶/ نجی میوزیم کی کیٹیگری میں آتے ہیں اور قومی محلات کی صدارت کے تحت ۱۸/ میوزیم ہیں۔ تاریخی مقامات کی تعداد ۱۴۸/ ہے۔ عجائب گھروں میں محفوظ نوادرات کی تعداد گزشتہ سال کے مقابلے میں ۰۰۴/فیصد بڑھ کر ۴۰/ لاکھ ۱۲/ ہزار ۲۹۴/ درج کی گئی۔ میوزیموں اور تاریخی مقامات کے زائرین کی تعداد گزشتہ سال کے مقابلے میں فیصد۸۰۶/ بڑھ ۶/ کروڑ ۵۸/ لاکھ ۶۲/ ہزار ۹۳۹/ تک پہنچ گئی ہے۔ زائرین کا ۵۲۰۹/فیصد وزارت سے منسلک میوزیموں اور تاریخی مقامات کی زیارت کرنے والوں پر مشتمل تھا۔ قومی تحفظ میں لئے گئے مقامات کی تعداد ۲۰۲۵ء میں گزشتہ سال کے مقابلے میں ۶/فیصد بڑھ کر ۲۷۷۰۳/ ہو گئی۔

ابوظہبی میں نایاب خالص سفید باز کی ریکارڈ قیمت، 15 لاکھ درہم میں فروخت

نئی ڈہلی (ایم این این): خالص سفید رنگ کے ایک انتہائی نایاب باز نے اس وقت سب کی توجہ حاصل کر لی جب اسے ابوظہبی انٹرنیشنل ہنٹنگ اینڈ ایکوسٹرین ایگزیبیشن (ADIHEX ۲۰۲۶ء) میں حیران کن طور پر ۱۵/ لاکھ اماراتی درہم، یعنی تقریباً ۳/ کروڑ ۸۵/ لاکھ ہندوستانی روپے، میں فروخت کیا گیا۔ اس پرندے کی شناخت 'الٹرا وائٹ پیور گائر گرموسہ' (Ultra White Pure Gyr Garmousha) نسل کے باز کے بچے کے طور پر کی گئی ہے۔ اس کے انتہائی سفید پر اور نایاب جسمانی خصوصیات نے اسے منفرد بنا دیا، جس کے باعث خریداروں کے درمیان شدید مقابلہ ہوا۔ اس باز کا وزن تقریباً ایک کلوگرام ہے۔ اسے امریکہ میں قائم مارک موگلچ فالکن فارم (Mark Moglich Falcon Farm) کی جانب سے پیش کیا گیا تھا۔ ریکارڈ قیمت پر ہونے والی یہ فروخت ADIHEX میں بازوں کی نیلامی کے پانچویں مرحلے کے دوران ہوئی۔ تاہم یہ تقریب کی واحد نمایاں خبر نہیں تھی۔ نوجوان بازوں کی شوقین شیخہ المنصوری کی ایک الگ ویڈیو نے بھی آن لائن خاصی توجہ حاصل کی ہے۔

مغربی کنارہ کے قصبے قصرہ کے فوجی محاصرے کو ایک ماہ مکمل، پہلے دن کئی بچے اسکول نہیں پہنچ سکے

نئی ڈہلی (ایم این این): مقبوضہ مغربی کنارے میں فلسطینیوں کے خلاف اسرائیلی فوج کے محاصرے، ناکہ بندیاں، فائرنگ اور فلسطینیوں کی نسل کشی کا سلسلہ جاری ہے۔ نابلس کے جنوب میں واقع ایک قصبے قصرہ کا فوجی محاصرہ بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔ یہ محاصرہ ایک ماہ پر محیط ہو چکا ہے۔ فوجی محاصرے کی وجہ سے یہاں تعلیمی سیشن کے پہلے روز بھی قصرہ کے کئی بچے اسکولوں میں نہ پہنچ سکے۔ اسکولوں کے اساتذہ کے بارے میں بھی کئی جگہوں سے یہ اطلاع ملی ہے۔ خیال رہے کہ فلسطین میں نیا تعلیمی سیشن ہر سال ماہ ستمبر میں شروع ہوتا ہے۔ فلسطینی محکمہ تعلیم کے حکام نے اتوار کو بتایا ہے کہ نئے تعلیمی سیشن کے پہلے روز بھی چونکہ قصرہ کا محاصرہ جاری تھا اس لیے کئی بچوں کو اسکول پہنچنے میں دقت پیش آئی اور کئی پہنچ ہی نہ سکے۔ واضح رہے کہ قصرہ میں اسرائیلی فورسیز نے تین فلسطینی گھروں کا محاصرہ کر رکھا ہے اور دعویٰ کر رہی ہے یہودی آبادکاروں سے تحفظ کیلئے ایسا کیا جا رہا ہے۔ غزہ میں جاری اسرائیلی جنگ کی وجہ سے ۳/ تعلیمی سال بری طرح متاثر ہوئے، اس کے بعد اب یہ صورت حال ہے کہ زیادہ تر اسکولوں کی عمارتوں کو اسرائیلی فوج نے بمباری کر کے مکمل یا جزوی طور پر تباہ کر دیا ہے جبکہ مقبوضہ مغربی کنارہ میں بھی اسرائیلی فورسیز اور یہودی آبادکاروں کے مسلسل چھاپوں کے باعث تعلیمی سرگرمیاں متاثر ہیں۔ فلسطینی ذرائع کے مطابق ۲۰۲۶-۲۷ء کے تعلیمی سال کیلئے مغربی کنارہ کے اسکولوں میں ۸/ لاکھ ۴۶/ ہزار طلبہ نے اندراج کرایا ہے۔

ظہران ممدانی کا روڈی جیولیانی کو جواب، 11/ ستمبر یادگاری تقریب میں شرکت کریں گے

نئی ڈہلی (ایم این این): نیویارک کے میئر ظہران ممدانی نے سابق میئر روڈی جیولیانی کی مخالفت کے باوجود ۱۱/ ستمبر کی یادگاری تقریب میں شرکت کا اعلان کیا ہے۔ جیولیانی نے ممدانی کی تقریب میں شرکت کو "باعثِ تکلیف" قرار دیتے ہوئے انہیں گراؤنڈ زیرو سے دور رہنے کا مطالبہ کیا تھا، تاہم ممدانی نے کہا ہے کہ وہ ۹/۱۱/ حملوں میں جانیں گنوانے والوں اور ان کے خاندانوں کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے تقریب میں ضرور شریک ہوں گے۔ نیویارک کے میئر ظہران ممدانی نے سابق میئر روڈی جیولیانی کی جانب سے ان کی ۱۱/ ستمبر کی یادگاری تقریبات میں شرکت کی مخالفت کے باوجود واضح کیا ہے کہ وہ تقریب میں ضرور شریک ہوں گے۔ جیولیانی نے ممدانی کی شرکت کو اپنے لیے "باعثِ تکلیف" قرار دیتے ہوئے ان سے تقریب سے دور رہنے کا مطالبہ کیا تھا۔ ممدانی نے پیر کو اپنے موقف کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ وہ جمعہ کو ورلڈ ٹریڈ سینٹر کے مقام پر ہونے والی سالانہ ۱۱/ ستمبر یادگاری تقریب میں شرکت

کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ اس موقع پر ان کی توجہ ان خاندانوں پر ہوگی جنہوں نے ۲۵/ سال قبل ہونے والے دہشت گرد حملوں میں اپنے پیاروں کو کھو دیا تھا۔ ممدانی نے کہا، "مجھے نیویارک کا میئر ہونے پر فخر ہے۔ میں اس شہر سے محبت کرتا ہوں اور اپنے ملک سے محبت کرتا ہوں۔" انہوں نے مزید کہا کہ اس ہفتے ان کی توجہ ان خاندانوں پر ہوگی جن کے پیارے ۲۵/ سال قبل ۱۱/ ستمبر کے "ہولناک دہشت گرد حملے" میں ان سے چھین لیے گئے۔ انہوں نے اس موقع پر ان امدادی کارکنوں کو بھی خراج عقیدت پیش کرنے کا کہا جنہوں نے حملوں کے بعد نیویارک کے شہریوں کی مدد کیلئے اپنی جانیں خطرے میں ڈالیں اور ان لوگوں کو بھی یاد کرنے پر زور دیا جو اس سانحے کے بعد ایک دوسرے کے ساتھ کھڑے ہوئے تھے۔ جیولیانی نے ممدانی کی شرکت کی مخالفت کیوں کی؟ سابق نیویارک میئر روڈی جیولیانی، جو ۲۰۰۱ء کے دہشت گرد حملوں کے وقت شہر کے میئر تھے، نے ممدانی کی ۹/۱۱/ کی ۲۵/ ویں برسی کی تقریبات میں شرکت پر سخت اعتراض کیا ہے۔

تیز رفتاری اور عوام کی لاپرواہی

دنیا میں 14 فیصد ٹریفک حادثات تیز رفتاری کے باعث رونما ہوتے ہیں

تحریر۔۔۔
سعدیہ اسلم

میڈیا کی جانب سے دکھائی جانے والی مغربی ممالک کی کار و موٹر سائیکل ریسنگ، موٹر سائیکل کی قلابازیاں و کرتب دیکھنے والوں کو بہت متاثر کن لگتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ نوجوان جوانی کی دہلیز پر پہنچتے ہی کافی حد تک جانباز اور جوشیلے لگنا چاہتے ہیں۔ یہ کچھ ایسا کرنا چاہتے ہیں جس سے دوسروں سے مختلف نظر آئیں۔ اس لیے کچھ بہتر اور جانباز لگنے کے چکر میں نوجوان گاڑی و موٹر سائیکل کا سہارا لے کر سڑکوں پر تیز رفتار گاڑی و موٹر سائیکل کی مدد سے موت کا رقص اور کرتب دکھاتے ہیں۔ یہ نادان بھول جاتے ہیں کہ یہ خطرناک عمل انہیں زندگی کے کس موڑ پر لا کر کھڑا کرسکتا ہے۔

پاکستان میں ہونے والے ٹریفک حادثات کے پیچھے کئی وجوہات ہیں، ان میں سے ایک تیز رفتاری سے گاڑی و موٹرسائیکل کو چلانا ہے۔ پاکستان میں تیز رفتاری کے باعث 14 فیصد حادثات رونما ہوتے ہیں۔ اگر پیدل چلنے والے حضرات 45 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے گاڑی سے ٹکراتے ہیں تو اس سے زخمی ہونے کے 90 فیصد امکانات ہوتے ہیں جبکہ یہی اگر پیدل چلنے والے حضرات سڑک پار کرتے ہوئے 80 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے ٹکراتے ہیں تو اس سے بچنے کے امکانات صفر ہوجاتے ہیں۔

ترقی یافتہ ممالک کے شہروں میں حد رفتار 50 کلومیٹر فی گھنٹہ ہوتی ہے جبکہ پاکستان میں گاڑی و موٹرسائیکل کی رفتار 80 کلومیٹر فی گھنٹہ ہے۔ اگر 10 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار کا حساب لگایا جائے تو یہ رفتار

90 کلومیٹر فی گھنٹہ تک کو پہنچتی ہے۔ لیکن اگر اس رفتار کی حد میں 5 کلومیٹر فی گھنٹہ کمی کی جائے تو یہ کم ہوکر 75 کلومیٹر فی گھنٹہ رفتار تک پہنچ جائے گی۔ رفتار کی اس کمی سے حادثات کی شرح میں 30 فیصد تک کمی بھی ممکن ہوسکتی ہے۔

پاکستان کی حکومت سڑکوں پر بڑھتے ہوئے حادثات کو صحت عامہ کا مسئلہ نہیں سمجھ رہی۔ یہی وجہ ہے کہ حادثات کی تعداد بتدریج بڑھ رہی ہے۔ قومی ہائی وے روڈ سیفٹی قانون 2000 کے مطابق اگر موٹرسائیکل حضرات عائد کردہ رفتار سے زائد رفتار میں موٹرسائیکل چلائیں گے تو ان پر 200 روپے جرمانہ ہوگا، جبکہ گاڑی چلانے والے حضرات یہی جرم کریں گے تو ان پر 500 روپے جرمانہ عائد ہوگا۔ آج ہم سب اپنی سڑکوں پر تیز رفتاری سے چلتی ہوئی گاڑیوں کو روزانہ کی بنیاد پر دیکھتے ہیں اور شدت سے احساس ہوتا ہے کہ اس قانون کا عمل درآمد کہیں بھی نظر نہیں آتا۔ قانون کے ان رکھوالوں کی ہٹ دھرمی اور لاپرواہی عوام کے حوصلوں کو بڑھاوا دے رہی ہے۔

برطانیہ سمیت دوسرے ترقی یافتہ ممالک کا موازنہ کیا جائے تو وہاں پر کسی بھی فرد کو بغیر لائسنس کے گاڑی چلانے کی ہمت نہیں ہوتی۔ بعض اوقات تیز رفتاری کے باعث جرمانے کے ساتھ ان کا لائسنس بھی منسوخ کردیا جاتا ہے۔ جبکہ پاکستان میں ایسے لوگ 5 فیصد سے کم ہوں گے جو تربیتی اداروں سے ڈرائیونگ کے ساتھ باقاعدہ اصول وضوابط بھی سیکھتے ہیں۔ جبکہ پاکستان میں زیادہ تر لوگ اپنے گھر، دوست احباب ورشتے داروں سے ڈرائیورنگ سیکھتے ہیں۔ اس لیے زیادہ تر ڈرائیورز ناتجربہ کار اور ٹریفک کے قوانین سے نابلد ہوتے ہیں۔ ڈرائیوروں کی ناتجربہ کاری ان سمیت دوسرے افراد کو بھی موت کے گھاٹ اتار دیتی ہے۔

اکثر اوقات دیکھا گیا ہے کہ ڈرائیورز اوورٹیکنگ کرتے ہوئے بائیں جانب سے گاڑیوں کو پیچھے چھوڑ دیتے ہیں، جو قانون کی خلاف ورزی میں شمار ہوتا ہے۔ لیکن اوورٹیک کرنے پر اس لیے مجبور ہوتے ہیں کیونکہ انہیں سڑک کی دائیں لائن سے اوورٹیک کرنے کا موقع نہیں دیا جاتا۔ دائیں لائن پر عموماً ڈرائیور گاڑی کو آہستہ رفتار سے چلاتے ہیں جبکہ انہیں معلوم نہیں ہوتا ان کا یہ عمل ٹریفک قوانین کے خلاف ہے۔ جبکہ اس کے برعکس اگر کوئی ڈرائیور سڑک کی بائیں جانب بغیر کسی اشارے کے پیچھے سے نکلنے کی کوشش کرتا ہے اور آنے والی گاڑی کی رفتار تیز ہو تو یہ بھی مہلک حادثات کی وجہ بن سکتی ہے۔

پاکستان میں تیز رفتاری پر عائد کردہ جرمانہ بہت کم ہے، یہی وجہ ہے کہ ڈرائیور حضرات کا رویہ بہت لاپرواہ ہوچکا ہے اور انہیں قانون کی خلاف ورزی کرنے پر ذرا بھی شرمندگی نہیں ہوتی۔

سڑکوں پر موجود ٹریفک پولیس کے اہلکاروں کی توجہ اب ویسی نہیں رہی۔ اس کی ایک وجہ عوام کا غیر ذمے دارانہ رویہ ہے۔ کیونکہ اکثر ڈرائیوروں کو جب روک کر جرمانہ عائد کیا جاتا ہے تو ٹریفک پولیس اہلکاروں کے ساتھ جھگڑ پڑتے ہیں۔ بعض ڈرائیور تو اپنے اثر ورسوخ کا رعب جما کر فراٹے سے نکل پڑتے ہیں۔ سڑکوں پر بڑھتا یہ انتشار اب سڑک پر چلنے والے لوگوں کی زندگی کو اور خطرناک بنا رہا ہے۔ یہ ناتجربہ کار ڈرائیور جو تیز رفتاری کو کرتب سمجھتے ہیں سڑکوں پر دہشت کا سماں پیدا کرتے ہیں۔ جس سے پیدل چلنے والوں سمیت دوسرے ڈرائیوروں کی زندگی کو بھی خطرہ میں ڈال دیتے ہیں۔ جبکہ کچھ نوجوان ایسے بھی ہیں جو اپنے ساتھ دوسرے نوجوانوں کو بھی تیز رفتاری کی ترغیب دیتے ہیں۔

پاکستان میں موجود گاڑیاں جدید تکنیکی سہولت سے محروم ہیں۔ ان گاڑیوں میں سیٹ بیلٹ، ایئر بیگز، اینٹی لاک اور جدید ابتدائی انتباہی نظام سرے سے ہی موجود نہیں ہوتا۔ ہمارے ہاں ہر فرد جانتا ہے کہ تیز رفتاری جان جانے کا باعث بنتی ہے، لیکن آج کوئی بھی اس پر احتیاط کرتا نظر نہیں آتا۔ پاکستان میں سڑکوں پر ہونے والے حادثات کی روک تھام کیلیے کوئی بھی پالیسی ترتیب نہیں دی جاتی نہ ہی حکمرانوں کی جانب سے اس مسئلے کو سنجیدہ لیا جارہا ہے۔ بدقسمتی یہ ہے کہ بڑی کرسیوں پر بیٹھنے والے حکمران اس بات سے ناآشنا ہیں کہ باہر سڑکوں پر ہر روز لوگ مر رہے ہیں۔

ترقی یافتہ ممالک میں ریاست اہم کردار ادا کرتی ہے، جہاں پر وہ شہریوں کی محافظ ہے۔ وہاں ایسے اصول وضوابط کی تشکیل کی جاتی ہے جس سے شہریوں کی زندگی متاثر نہ ہو جبکہ یہاں ریاست کی طرف سے شہریوں کے تحفظ کو سب سے نچلے درجے پر رکھا جاتا ہے۔ کچھ وجوہات کی بنا پر ریاست پاکستان شہریوں کے تحفظ پر سرمایہ کاری کرنے میں بہت کم دلچسپی کا اظہار کر رہی ہے۔

ان بڑھتے ہوئے حادثات کی روک تھام کیلیے آسان حل یہی ہے کہ پاکستان میں 80 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار کو کم کرکے 50 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار لاگو کی جائے۔ اس کارروائی سے پاکستان میں سفر کا دورانیہ تو بڑھ جائے گا لیکن یہ قیمتی جانوں کو بچانے میں فائدہ بھی مند ثابت ہوگی۔ اس کے علاوہ ان لوگوں کے خلاف سخت قانونی کارروائی کرنی ہوگی جو تیز رفتاری کے قانون کی خلاف ورزی کرتے ہیں اور دوسرے کی جان کو خطرے میں ڈالنے کا باعث بنتے ہیں۔

وطن سرینگر

سیاحتی ڈھانچے کو سنوارنے کی اشد ضرورت

گزشتہ چند سال سے جموں وکشمیر خاصکر وادی کشمیر میں نامساعد حالات کی وجہ سے اقتصادی حالات بہت ہی خراب ہیں۔ اور اس پر رہی سہی کسر سال گزشتہ سے کرونا وباء سے نافذ لاک ڈاؤن نے پوری کر دی۔ غرض وادی کے اکثر و بیشتر کاروباری اشخاص ان دنوں اپنے اہل وعیال کے لئے دو وقت کی روٹی حاصل کرنے کیلئے بڑی جدوجہد کر رہے ہیں۔ ایک وقت یہ لوگ بادشاہوں جیسی زندگی بسر کرتے تھے۔ اب چونکہ کرونا کیسز میں روز بروز بہت حد تک کمی آ رہی ہیں اب ضرورت اس بات کی ھے کہ کرونا پروٹوکول سختی سے نافذ کرنے کے ساتھ ساتھ وادی کے تمام سیاحتی مقامات کو سیلانیوں کیلئے مکمل طور پر پروٹوکول کے ساتھ کھولا جائے۔ اس ضمن میں سرکار کو سیاحتی مقامات کو سنوارنے کے لئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات اٹھانے ہونگے پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا میں بڑے پیمانے پر تشہیر کا سلسلہ شروع کرنا چاہیے کیونکہ اس سال سیاحتی سیزن کے اب یہی چند مہینے بچے ہیں۔ اگر سیزن کے بچے ہوئے ان چند مہینوں کو اچھی طرح سے استعمال کیا جائے گا تو بہت حد تک شہر سرینگر کے ساتھ ساتھ دیگر علاقوں میں بھی کاروباری سرگرمیاں رفتار پکڑ سکتی ہیں۔

ورنہ لوگ یہ کہنے میں حق بجانب ہیں کہ سرکار کے دعوے محض دعوے ہوتے ہیں۔ کیونکہ اج تک دیکھنے میں صرف یہی ایا ھے کہ جموں کشمیر میں سیاحت کو فروغ دینے کیلئے اگرچہ سرکار بلند بانگ دعوے کرتی آئی ھے تاھم زمینی سطح پر ایسا کچھ دیکھنے کو نہیں ملتا کئی صحت افزا مقام میں آج بھی تعمیر و ترقی کا نام ونشان تک نہیں ھے اور صحت افزا مقام یوسمرگ میں ابھی تک مواصلاتی نظام دیکھنے کو نہیں ملتا قدیم صحت افزا مقام ہونے کے باوجود بھی محکمہ سیاحت اس مرگ کو نظر انداز کر کے رکھا ہوا ھے اور کبھی بھی یہاں کسی بھی قسم کا پروگرام منعقد نہیں کیا اور نہ ھی سیلانیوں کو اس مرگ کی طرف راغب کرنے کی کوشش کی یوسمرگ ڈیولپمنٹ اتھارٹی بننے کے باوجود بھی یہاں پر تعمیر وترقی کے کام نہیں کیے گیے یہی کئی اور صحت افزا مقامات کا بھی ھے اگر آج کے اس دور میں دیکھا جائے کشمیر جو اپنی خوبصورتی سے پوری دنیا میں مشہور ھے جہاں لاکھوں کی تعداد میں سیلانی موسم بہار کے ساتھ سرما میں بھی رخ کرتے تھے اور کشمیر کی خوبصورتی سے لطف اندوز ہوتے تھے تاھم پچھلے کچھ سالوں سے سیلانیوں کی تعداد میں اضافہ ہونے کے بجائے کمی درج کی جا رہی ھے جو محکمہ سیاحت پر بھی کہیں نہ کہیں سوالیہ نشان چھوڑتا ھے۔ اگرچہ ہر سال دس لاکھ سے زائد سیاح کشمیر کا رخ کرتے تھے اور اب گزشتہ کئی ماہ سے بہت کم سیاح کشمیر آتے ہیں۔ وادی میں سیاحت کے شعبے سے وابسطہ افراد مایوسی سے نڈھال ہیں۔

یورپی ممالک کے علاوہ برطانیہ، امریکا، اسرائیل، تھائی لینڈ، ملائیشیا، انڈونیشیا، ویتنام، سنگاپور، کینیڈا اور آسٹریلیا جیسے ملکوں سے سیاح کشمیر کی خوبصورتی سے لطف اندوز ہوتے تھے لیکن اب حالات بدل چکے ہیں۔ ہوٹلوں کے کمرے خالی پڑے ہیں، مشہور ڈل جھیل میں کشتیوں میں سیاح نہیں ہیں اور گلمرگ اور پہلگام کی وادیوں میں سناٹا چھایا ہوا ہے۔ جب وادی میں سیاحت کا شعبہ اپنے عروج پر ہوتا تھا تو کئی صحت افزا مقامات پر پائے جانے والے ھوٹلوں میں بیٹھنے کیلئے جگہ نہیں ملا کرتی تھی لیکن آج ''سیاحت کے شعبے کا بہت ہی برا حال ہے۔ اور یہ کہنا بہت مشکل ہے کہ حالات کب بہتر ہوں گے۔'' ٹورزم سے وابستہ افراد کی کہانی بھی اب دکھی کہانی بن چکی ھے۔ اگرچہ کوویڈ 19 کے چلتے کشمیر میں سیاحوں کی ?آمد نہ ہونے کے برابر ہیں لیکن محکمہ سیاحت کے دستاویزات کے مطابق کشمیر میں سیاحت کے شعبے کو سب سے بڑا دھچکہ پچھلے سال اگست سے پیدا شدہ صورتحال سے پہنچا ہے۔ سن دو ہزار انیس کے پہلے چار ماہ یعنی جنوری سے اپریل تک تقریباً ایک لاکھ پچیس ہزار سیاحوں نے کشمیر کا رخ کیا تھا جبکہ دو ہزار اٹھارہ کے انہی چار ماہ میں وادی کا دورہ کرنے والے سیاحوں کی تعداد ایک لاکھ پینسٹھ ہزار سے تجاوز کر گئی تھی۔ تاہم دو ہزار بیس سال کے پہلے چار ماہ میں صرف سترہ ہزار چھ سو بیاسی سیاح کشمیر آئے۔ جب سیاسی اور سکیورٹی کے حوالے سے حالات قدرے معمول کے ہوتے ہیں تو تقریباً چھ لاکھ سیاح اور چار سے پانچ لاکھ امرناتھ زائرین کشمیر کا دورہ کرتے ہیں۔ یعنی ایک عام ٹورسٹ سیزن میں دس تا بارہ لاکھ سیاح کشمیر کا رخ کرتے ہیں۔ بدقسمتی سے پچھلے برس اگست سے اب تک یہ تعداد بہت کم ہے۔ اگرچہ کشمیر کی تقریباً تیس فی صد حصہ سیاحت کے شعبے پر بالواسطہ یا بلاواسطہ اپنے روزگار کے لیے منحصر ہے۔ ان میں ہوٹل مالکان، ڈل جھیل میں ہاؤس بوٹ مالکان، شکارا والے، گلمرگ، پہلگام، سنمرگ اور یوسمرگ کے خوبصورت سبزہ زاروں میں گھوڑے والے، ٹیکسی والے، اور دودھ پتھری، کوکرناگ، ویری ناگ، شالیمار اور نشاط باغات اور دیگر صحت افزا مقامات پر مختلف شعبہ □ جات سے وابسطہ افراد اپنا روزگار سیاحت کے ذریعے ہی کماتے ہیں۔ لیکن پچھلے سال اگست کے نتیجے میں پیدا شدہ حالات نے کشمیر میں سیاحت کے شعبے کی ریڑھ کی ہڈی توڑ دی ہے۔'' سیاحت کے شعبے کو اکثر کشمیری معیشت کی ریڑھ کی ہڈی تصور کیا جاتا ہے تاہم یہ تاثر حقائق پر مبنی نہیں ہے کیونکہ جموں وکشمیر کے مجموعی قومی پیداوار میں سیاحت صرف چھ تا سات فی صد کا تعاون کرتی ہے جبکہ باغبانی، جس میں سیب کی کاشت سر فہرست ہے، زراعت اور زعفران، اور دستکاری جیسے شعبوں پر آبادی کے بیشتر حصے کا دارومدار ہے۔ علاوہ ازیں کشمیر وادی کے تقریباً اسی لاکھ افراد میں سے پانچ لاکھ سرکاری ملازمت کرتے ہیں۔ اگر یہاں سیاحت کو فروغ دیا جاتا تو یہاں کافی حد تک بے روزگاری پر قابو پایا جا سکتا تھا محکمہ سیاحت کو چاہیے کی وہ صحت افزا مقامات کی طرف توجہ دینے کے ساتھ ساتھ باقی خوبصورت جگہوں کو بھی سیاحت کے نقشے میں لا کر وہاں تعمیر وترقی کے کام انجام دے تاکہ یہاں سیاحت کو فروغ ملنے کیساتھ ساتھ بے روزگار لوگوں کو روزگار بھی فراہم کیا جا سکے اور بیرون ممالک کے ساتھ ساتھ ھندوستان کی باقی ریاستوں میں رہنے والے لوگ بھی کشمیر کی کے بارےمیں جان سکیں جموں کشمیر میں دستیاب وسائل کو اگر بروئے کار لایا جاتا ھے تو آج یہاں پر جو بیروزگاروں کی اتنی بڑی فوج ھے میں بھی کچھ حد تک کمی واقع ہوگی۔

شادی کے کچھ ہی سال بعد طلاق کا 'اندھیرا'

اپنے لیپ ٹاپ کی سکرین کے سامنے بیٹھی ریچل اچانک رونے لگتی ہیں۔ **28** سال کی ریچل اپنے شوہر کے ساتھ پہلے اسی گھر میں رہتی تھیں لیکن اب وہ اکیلی ہیں۔ ان سے دو سو میل دوران کے شوہر راب کا گھر ہے جو سرکاری ویب سائٹ پر طلاق کے لیے مشورے پڑھ رہے ہیں۔ راب کی بیوی ریچل ایک سال پہلے انھیں چھوڑ کر جا چکی ہیں۔ وہ ذہنی تناؤ کا شکار تھیں اور کچھ عرصے تنہا رہنا چاہتی تھیں۔ راب کہتے ہیں کہ 'میں نے اس وقت بھی انھیں ذمہ دار نہیں ٹھہرایا تھا اور نہ اب ٹھہرا رہا ہوں لیکن اس کا مطلب یہ نہیں کہ اس کے جانے سے مجھے کوئی فرق نہیں پڑا، میں پوری طرح ٹوٹ چکا تھا لیکن اب میں زندگی میں آگے بڑھنا چاہتا ہوں سب کی بھلائی کے لیے۔'

راب کے دو بچے ہیں جنھیں وہ تنہا ہی سنبھالتے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ اب وہ زندگی میں آگے بڑھنا چاہتے ہیں۔ انگلینڈ کے سرکاری اعداد و شمار کے مطابق **2017** میں انگلینڈ اور ویلز میں ایک لاکھ دو ہزار سے زیادہ طلاقیں ہوئی تھیں۔ ان میں سے زیادہ تر لوگوں نے چالیس سال کی عمر کے آس پاس طلاق لی۔ لیکن بارہ ہزار ایسے لوگ تھے جنھوں نے ریچل اور راب کی طرح بائیس سے پچیس سال کی عمر میں ہی طلاق لے لی۔ جو لوگ **18، 19** سال یا **20، 22** سال کی عمر میں شادی کر لیتے ہیں ان کی شادی ٹوٹنے کا خطرہ زیادہ ہوتا ہے۔ ایک تحقیق کے مطابق **1976** میں **50** فیصد ایسی خواتین نے طلاق لی جو **20، 22** کی عمر میں شادی کر چکی تھیں اور شادی کے تین سال بعد انھوں نے طلاق لی۔ ریچل نے بھی ایسی ہی عمر میں شادی کی تھی۔

ریچل کا کہنا تھا کہ یہ بہت دردناک تھا۔ 'دو سال تک مجھے ایسا لگتا تھا کہ جیسے میری شخصیت کچل کر رہ گئی ہو۔ مجھے پہلے ایسا کبھی محسوس نہیں ہوا تھا۔ اس رشتے میں مجھے بہت دکھ ملا تھا۔ جس رشتے کے بارے میں میں نے سوچا تھا کہ یہ ہمیشہ ہمیشہ کے لیے ہے وہ یکدم سے ختم ہو گیا تھا۔' جب ایک رشتے میں جذبات کم ہونے لگتے ہیں تو اس رشتے کے خاتمے کی شروعات ہو جاتی ہے۔ ریچل اور راب دونوں ہی خود کو ایک 'متاثرہ شخص' کے روپ میں دیکھتے ہیں۔ ریچل بتاتی ہیں کہ 'ہماری شادی کے دو سال بعد مجھے پتہ چلا کہ میرے شوہر کا دوسری عورت کے ساتھ افیئر چل رہا ہے۔ مجھے بہت برا لگا لیکن میں یہ شادی ختم نہیں کرنا چاہتی تھی اس لیے میں نے کچھ مہینے اپنی شادی بچانے میں لگائے۔' لیکن بھروسہ ختم ہونے کے سبب رشتہ خراب ہوتا چلا گیا اور آخر میں ان دونوں نے طلاق لینے کا فیصلہ کیا۔ راب بتاتے ہیں کہ بیوی کے جانے کے بعد انھیں معلوم ہوا کہ اگر قانونی طور پر طلاق لینی ہو تو ایک سال اور اس رشتے میں رہنا پڑے گا۔ راب کہتے ہیں کہ انھیں ایسا لگا کہ وہ اپنی زندگی میں آگے نہیں بڑھ پائیں گے۔ دونوں نے انتظار کرنے کے بجائے نامناسب رویے کی بنیاد پر طلاق کی عرضی داخل کرنا مناسب سمجھا۔ ریچل کا کہنا تھا کہ یہ بہت دردناک تھا۔ 'دو سال تک مجھے ایسا لگتا تھا کہ جیسے میری شخصیت کچل کر رہ گئی ہو۔ مجھے پہلے ایسا کبھی محسوس نہیں ہوا تھا۔ اس رشتے میں مجھے بہت دکھ ملا تھا۔ جس رشتے کے بارے میں میں نے سوچا تھا کہ یہ ہمیشہ ہمیشہ کے لیے ہے وہ یکدم سے ختم ہو گیا تھا۔' جب ایک رشتے میں جذبات کم ہونے لگتے ہیں تو اس رشتے کے خاتمے کی شروعات ہو جاتی ہے۔ ریچل اور راب دونوں ہی خود کو ایک 'متاثرہ شخص' کے روپ میں دیکھتے ہیں۔ ریچل بتاتی ہیں کہ 'ہماری شادی کے دو سال بعد مجھے پتہ چلا کہ میرے شوہر کا دوسری عورت کے ساتھ افیئر چل رہا ہے۔ مجھے بہت برا لگا لیکن میں یہ شادی ختم نہیں کرنا چاہتی تھی اس لیے میں نے کچھ مہینے اپنی شادی بچانے میں لگائے۔' لیکن بھروسہ ختم ہونے کے سبب رشتہ خراب ہوتا چلا گیا اور آخر میں ان دونوں نے طلاق لینے کا فیصلہ کیا۔ راب بتاتے ہیں کہ بیوی کے جانے کے بعد انھیں معلوم ہوا کہ اگر قانونی طور پر طلاق لینی ہو تو ایک سال اور اس رشتے میں رہنا پڑے گا۔ راب کہتے ہیں کہ انھیں ایسا لگا کہ وہ اپنی زندگی میں آگے نہیں بڑھ پائیں گے۔ دونوں نے انتظار کرنے کے بجائے نامناسب رویے کی بنیاد پر طلاق کی عرضی داخل کرنا مناسب سمجھا۔ ریچل کا کہنا تھا کہ یہ بہت دردناک تھا۔ 'دو سال تک مجھے ایسا لگتا تھا کہ جیسے میری شخصیت کچل کر رہ گئی ہو۔ مجھے پہلے ایسا کبھی محسوس نہیں ہوا تھا۔ اس رشتے میں مجھے بہت دکھ ملا تھا۔ جس رشتے کے بارے میں میں نے سوچا تھا کہ یہ ہمیشہ ہمیشہ کے لیے ہے وہ یکدم سے ختم ہو گیا تھا۔' جب ایک رشتے میں جذبات کم ہونے لگتے ہیں تو اس رشتے کے خاتمے کی شروعات ہو جاتی ہے۔ ریچل اور راب دونوں ہی خود کو ایک 'متاثرہ شخص' کے روپ میں دیکھتے ہیں۔ ریچل بتاتی ہیں کہ 'ہماری شادی کے دو سال بعد مجھے پتہ چلا کہ میرے شوہر کا دوسری عورت کے ساتھ افیئر چل رہا ہے۔ مجھے بہت برا لگا لیکن میں یہ شادی ختم نہیں کرنا چاہتی تھی اس لیے میں نے کچھ مہینے اپنی شادی بچانے میں لگائے۔' لیکن بھروسہ ختم ہونے کے سبب رشتہ خراب ہوتا چلا گیا اور آخر میں ان دونوں نے طلاق لینے کا فیصلہ کیا۔ راب بتاتے ہیں کہ بیوی کے جانے کے بعد انھیں معلوم ہوا کہ اگر قانونی طور پر طلاق لینی ہو تو ایک سال اور اس رشتے میں رہنا پڑے گا۔ راب کہتے ہیں کہ انھیں ایسا لگا کہ وہ اپنی زندگی میں آگے نہیں بڑھ پائیں گے۔ دونوں نے انتظار کرنے کے بجائے نامناسب رویے کی بنیاد پر طلاق کی عرضی داخل کرنا مناسب سمجھا۔ ریچل کا کہنا تھا کہ یہ بہت دردناک تھا۔ 'دو سال تک مجھے ایسا لگتا تھا کہ جیسے میری شخصیت کچل کر رہ گئی ہو۔ مجھے پہلے ایسا کبھی محسوس نہیں ہوا تھا۔ اس رشتے میں مجھے بہت دکھ ملا تھا۔ جس رشتے کے بارے میں میں نے سوچا تھا کہ یہ ہمیشہ ہمیشہ کے لیے ہے وہ یکدم سے ختم ہو گیا تھا۔' جب ایک رشتے میں جذبات کم ہونے لگتے ہیں تو اس رشتے کے خاتمے کی شروعات ہو جاتی ہے۔ ریچل اور راب دونوں ہی خود کو ایک 'متاثرہ شخص' کے روپ میں دیکھتے ہیں۔ ریچل بتاتی ہیں کہ 'ہماری شادی کے دو سال بعد مجھے پتہ چلا کہ میرے شوہر کا دوسری عورت کے ساتھ افیئر چل رہا ہے۔ مجھے بہت برا لگا لیکن میں یہ شادی ختم نہیں کرنا چاہتی تھی اس لیے میں نے کچھ مہینے اپنی شادی بچانے میں لگائے۔' لیکن بھروسہ ختم ہونے کے سبب رشتہ خراب ہوتا چلا گیا اور آخر میں ان دونوں نے طلاق لینے کا فیصلہ کیا۔ راب بتاتے ہیں کہ بیوی کے جانے کے بعد انھیں معلوم ہوا کہ اگر قانونی طور پر طلاق لینی ہو تو ایک سال اور اس رشتے میں رہنا پڑے گا۔ راب کہتے ہیں کہ انھیں ایسا لگا کہ وہ اپنی زندگی میں آگے نہیں بڑھ پائیں گے۔ دونوں نے انتظار کرنے کے بجائے نامناسب رویے کی بنیاد پر طلاق کی عرضی داخل کرنا مناسب سمجھا۔

ریچل کہتی ہیں کہ یہ اس وقت زیادہ مشکل ہو جاتا ہے جب آپ کے تمام دوست زندگی میں سیٹل ہو رہے ہوں۔ کم عمر میں شادی کرنے والوں میں طلاق کا خطرہ زیادہ ہوتا ہے۔ **31** سال کی روبی نے شادی کے دو سال بعد اپنے شوہر سے طلاق لینے کا فیصلہ کیا۔ وہ کہتی ہیں کہ وہ ایک روایتی خاندان سے تعلق رکھتی تھیں جہاں شادی کو مذہب سے جوڑ کر دیکھا جاتا ہے۔ روبی کا کہنا ہے کہ انھوں نے اپنے شوہر سے ملنے کے ایک سال کے اندر اندر شادی کر لی تھی۔ 'ہم دونوں ایک دوسرے سے بالکل مختلف تھے۔' روبی کہتی ہیں کہ 'وہ کئی چیزوں میں اچھا تھا لیکن ہر چھوٹی بات پر ہماری بحث ہو جاتی تھی، جھگڑے ہوتے تھے، غلط فہمیاں کافی بڑھ گئی تھیں۔ پھر ایک دن میں نے اسے کسی دوسری عورت کے ساتھ دیکھا، اس دن مجھے لگا کہ ہم دونوں کو شادی کرنی ہی نہیں چاہیے تھی۔' روبی کی ماں نے طلاق کے دوران ان کا ساتھ نہیں دیا، 'وہ کہتی تھیں کہ تم ایک بہتر بیوی بنو۔' روبی اپنا گھر چھوڑ کر الگ رہنے لگی تھیں۔

ماہر نفسیات ڈاکٹر راہل اینڈریو بتاتے ہیں کہ جب آپ کے آس پاس کے لوگوں میں بہت کم لوگ اس تجربے سے گزرے ہوں تو آپ زیادہ تنہا محسوس کرتے ہیں۔ ریلیشنشپ تھیراپسٹ اور 'ہیپی کلب ہینڈ بک' کے مصنف اینڈریو جی مارشل اس سے اتفاق کرتے ہوئے کہتے ہیں 'طلاق ہمیشہ آپ کی عزت نفس کو ٹھیس پہنچاتی ہے۔ اس کے شکار لوگوں میں ناکامی اور شرم کے جذبات پیدا ہونا قدرتی ہے اور ایسے جذبات ان حالات میں زیادہ بڑھ جاتے ہیں جب آپ اپنے اردگرد کے لوگوں کو محبت کرتے دیکھتے ہیں۔' ریچل کے لیے بھی اپنے دوستوں سے ملنا مشکل ہو گیا تھا۔ ریچل کہتی ہیں 'میرے دوست اپنے ساتھیوں کے ساتھ اچھا رشتہ نبھا رہے تھے اس لیے ان لوگوں کے ساتھ وقت گزارنے میں مجھے پریشانی محسوس ہوتی تھی۔' ماہر نفسیات ڈاکٹر راہل اینڈریو بتاتے ہیں کہ جب آپ کے آس پاس کے لوگوں میں بہت کم لوگ اس تجربے سے گزرے ہوں تو آپ زیادہ تنہا محسوس کرتے ہیں۔ ریلیشنشپ تھیراپسٹ اور 'ہیپی کلب ہینڈ بک' کے مصنف اینڈریو جی مارشل اس سے اتفاق کرتے ہوئے کہتے ہیں 'طلاق ہمیشہ آپ کی عزت نفس کو ٹھیس پہنچاتی ہے۔ اس کے شکار لوگوں میں ناکامی اور شرم کے جذبات پیدا ہونا قدرتی ہے اور ایسے جذبات ان حالات میں زیادہ بڑھ جاتے ہیں جب آپ اپنے اردگرد کے لوگوں کو محبت کرتے دیکھتے ہیں۔' ریچل کے لیے بھی اپنے دوستوں سے ملنا مشکل ہو گیا تھا۔ ریچل کہتی ہیں 'میرے دوست اپنے ساتھیوں کے ساتھ اچھا رشتہ نبھا رہے تھے اس لیے ان لوگوں کے ساتھ وقت گزارنے میں مجھے پریشانی محسوس ہوتی تھی۔' ماہر نفسیات ڈاکٹر راہل اینڈریو بتاتے ہیں کہ جب آپ کے آس پاس کے لوگوں میں بہت کم لوگ اس تجربے سے گزرے ہوں تو آپ زیادہ تنہا محسوس کرتے ہیں۔ ریلیشنشپ تھیراپسٹ اور 'ہیپی کلب ہینڈ بک' کے مصنف اینڈریو جی مارشل اس سے اتفاق کرتے ہوئے کہتے ہیں 'طلاق ہمیشہ آپ کی عزت نفس کو ٹھیس پہنچاتی ہے۔ اس کے شکار لوگوں میں ناکامی اور شرم کے جذبات پیدا ہونا قدرتی ہے اور ایسے جذبات ان حالات میں زیادہ بڑھ جاتے ہیں جب آپ اپنے اردگرد کے لوگوں کو محبت کرتے دیکھتے ہیں۔' ریچل کے لیے بھی اپنے دوستوں سے ملنا مشکل ہو گیا تھا۔ ریچل کہتی ہیں 'میرے دوست اپنے ساتھیوں کے ساتھ اچھا رشتہ نبھا رہے تھے اس لیے ان لوگوں کے ساتھ وقت گزارنے میں مجھے پریشانی محسوس ہوتی تھی۔' ماہر نفسیات ڈاکٹر راہل اینڈریو بتاتے ہیں کہ جب آپ کے آس پاس کے لوگوں میں بہت کم لوگ اس تجربے سے گزرے ہوں تو آپ زیادہ تنہا محسوس کرتے ہیں۔ ریلیشنشپ تھیراپسٹ اور 'ہیپی کلب ہینڈ بک' کے مصنف اینڈریو جی مارشل اس سے اتفاق کرتے ہوئے کہتے ہیں 'طلاق ہمیشہ آپ کی عزت نفس کو ٹھیس پہنچاتی ہے۔ اس کے شکار لوگوں میں ناکامی اور شرم کے جذبات پیدا ہونا قدرتی ہے اور ایسے جذبات ان حالات میں زیادہ بڑھ جاتے ہیں جب آپ اپنے اردگرد کے لوگوں کو محبت کرتے دیکھتے ہیں۔' ریچل کے لیے بھی اپنے دوستوں سے ملنا مشکل ہو گیا تھا۔ ریچل کہتی ہیں 'میرے دوست اپنے ساتھیوں کے ساتھ اچھا رشتہ نبھا رہے تھے اس لیے ان لوگوں کے ساتھ وقت گزارنے میں مجھے پریشانی محسوس ہوتی تھی۔' ماہر نفسیات ڈاکٹر راہل اینڈریو بتاتے ہیں کہ جب آپ کے آس پاس کے لوگوں میں بہت کم لوگ اس تجربے سے گزرے ہوں تو آپ زیادہ تنہا محسوس کرتے ہیں۔ ریلیشنشپ تھیراپسٹ اور 'ہیپی کلب ہینڈ بک' کے مصنف اینڈریو جی مارشل اس سے اتفاق کرتے ہوئے کہتے ہیں 'طلاق ہمیشہ آپ کی عزت نفس کو ٹھیس پہنچاتی ہے۔ اس کے شکار لوگوں میں ناکامی اور شرم کے جذبات پیدا ہونا قدرتی ہے اور ایسے جذبات ان حالات میں زیادہ بڑھ جاتے ہیں جب آپ اپنے اردگرد کے لوگوں کو محبت کرتے دیکھتے ہیں۔' ریچل کے لیے بھی اپنے دوستوں سے ملنا مشکل ہو گیا تھا۔ ریچل کہتی ہیں 'میرے دوست اپنے ساتھیوں کے ساتھ اچھا رشتہ نبھا رہے تھے اس لیے ان لوگوں کے ساتھ وقت گزارنے میں مجھے پریشانی محسوس ہوتی تھی۔'

ڈاکٹر اینڈریو کہتے ہیں کہ 'آپ کے دوستوں میں اگر سب سے پہلے آپ کی شادی ٹوٹتی ہے تو جذباتی تناؤ ہوتا ہے۔ آپ کے اندر غصہ، ڈر، اداسی جیسے جذبات ہوتے ہیں لیکن آپ کو زندگی کا جتنا تجربہ ہوگا آپ ان جذبات کو صحیح جگہ استعمال کرنا سیکھ جائیں گے۔ لیکن نوجوان لوگوں کو یہ سمجھنے میں دشواری ہوتی ہے۔' راب کہتے ہیں کہ انھوں نے شراب پی کر لوگوں سے جھگڑے کیے اور نشے میں اپنے ہی گھر کی کھڑکیوں کے شیشے توڑ ڈالے۔ راب کہتے ہیں کہ ان کے دوست انھیں سہارا دینے کی پوری کوشش کر رہے تھے۔ انھیں لگتا تھا کہ 'مجھے باہر لیجانے سے یا شراب پینے سے میں بہتر محسوس کروں گا لیکن بس آخر میں میں رونے لگتا تھا اور کسی کو کچھ سمجھ نہیں آتا تھا کہ مجھے کیا ہو رہا ہے۔ مجھے لگا کہ میں شراب پینا چھوڑ دوں گا تو ٹھیک ہو جاؤں گا اس لیے میں نے چھ مہینے شراب نہیں پی۔' روبی نے بھی اپنے ماں باپ اور دوستوں سے فاصلہ بنایا اور دوسرے شہر جا کر نئی ملازمت کرنے لگیں۔ چھ مہینے بعد وہ پھر ڈیٹ کرنے لگیں، وہ کہتی ہیں 'پہلی ڈیٹ بہت بری رہی۔ میں **29** سال کی تھی اور لڑکا **26** سال کا، جب میں نے اسے بتایا کہ میں طلاق لے رہی ہوں تو اس کا رویہ بہت عجیب ہو گیا۔ اس کے بعد میں طلاق کے بارے میں لوگوں سے کم ہی بات کرتی تھی۔'

ڈاکٹر اینڈریو کہتے ہیں کہ 'رشتہ ختم ہونے کے بعد اس طرح کے جذبات پیدا ہونا عام ہے۔ آپ کو یہ سمجھنا ہوگا کہ جو کچھ ہوا وہ آپ دونوں کے درمیان رشتے کے سبب ہوا، اس پر نہ آپ پر کوئی سوالیہ نشان لگا رہا ہے نہ دوسرے پر۔' روبی اور ریچل نئے رشتے کی شروعات سے پہلے کچھ وقت لینا چاہتی ہیں۔ لیکن راب نے حال ہی میں کسی کو ڈیٹ کرنا شروع کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ ان کی پہلی بیوی اور وہ اچھے دوست ہیں، شروعات میں انھیں پریشانی ہوتی تھی لیکن اب حالات بہتر ہیں۔ روبی بھی اب آہستہ آہستہ اپنے گھر والوں سے ملنے لگی ہیں۔ وہ کہتی ہیں کہ طلاق نے مجھے سکھایا کہ کسی بھی کام کے لیے مجھے کسی کی اجازت کی ضرورت نہیں ہے اور اپنی خوشی کے لیے میں خود ہی ذمہ دار ہوں۔ ان کا کہنا ہے کہ یہ سفر مشکل ضرور تھا لیکن ایک لمبے اندھیرے کے بعد اب یہ ایک روشنی جیسا ہے۔ ڈاکٹر اینڈریو کہتے ہیں کہ 'رشتہ ختم ہونے کے بعد اس طرح کے جذبات پیدا ہونا عام ہے۔ آپ کو یہ سمجھنا ہوگا کہ جو کچھ ہوا وہ آپ دونوں کے درمیان رشتے کے سبب ہوا، اس پر نہ آپ پر کوئی سوالیہ نشان لگا رہا ہے نہ دوسرے پر۔' روبی اور ریچل نئے رشتے کی شروعات سے پہلے کچھ وقت لینا چاہتی ہیں۔ لیکن راب نے حال ہی میں کسی کو ڈیٹ کرنا شروع کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ ان کی پہلی بیوی اور وہ اچھے دوست ہیں، شروعات میں انھیں پریشانی ہوتی تھی لیکن اب حالات بہتر ہیں۔ روبی بھی اب آہستہ آہستہ اپنے گھر والوں سے ملنے لگی ہیں۔ وہ کہتی ہیں کہ طلاق نے مجھے سکھایا کہ کسی بھی کام کے لیے مجھے کسی کی اجازت کی ضرورت نہیں ہے اور اپنی خوشی کے لیے میں خود ہی ذمہ دار ہوں۔ ان کا کہنا ہے کہ یہ سفر مشکل ضرور تھا لیکن ایک لمبے اندھیرے کے بعد اب یہ ایک روشنی جیسا ہے۔ ڈاکٹر اینڈریو کہتے ہیں کہ 'رشتہ ختم ہونے کے بعد اس طرح کے جذبات پیدا ہونا عام ہے۔ آپ کو یہ سمجھنا ہوگا کہ جو کچھ ہوا وہ آپ دونوں کے درمیان رشتے کے سبب ہوا، اس پر نہ آپ پر کوئی سوالیہ نشان لگا رہا ہے نہ دوسرے پر۔' روبی اور ریچل نئے رشتے کی شروعات سے پہلے کچھ وقت لینا چاہتی ہیں۔ لیکن راب نے حال ہی میں کسی کو ڈیٹ کرنا شروع کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ ان کی پہلی بیوی اور وہ اچھے دوست ہیں، شروعات میں انھیں پریشانی ہوتی تھی لیکن اب حالات بہتر ہیں۔ روبی بھی اب آہستہ آہستہ اپنے گھر والوں سے ملنے لگی ہیں۔ وہ کہتی ہیں کہ طلاق نے مجھے سکھایا کہ کسی بھی کام کے لیے مجھے کسی کی اجازت کی ضرورت نہیں ہے اور اپنی خوشی کے لیے میں خود ہی ذمہ دار ہوں۔ ان کا کہنا ہے کہ یہ سفر مشکل ضرور تھا لیکن ایک لمبے اندھیرے کے بعد اب یہ ایک روشنی جیسا ہے۔ ڈاکٹر اینڈریو کہتے ہیں کہ 'رشتہ ختم ہونے کے بعد اس طرح کے جذبات پیدا ہونا عام ہے۔ آپ کو یہ سمجھنا ہوگا کہ جو کچھ ہوا وہ آپ دونوں کے درمیان رشتے کے سبب ہوا، اس پر نہ آپ پر کوئی سوالیہ نشان لگا رہا ہے نہ دوسرے پر۔' روبی اور ریچل نئے رشتے کی شروعات سے پہلے کچھ وقت لینا چاہتی ہیں۔ لیکن راب نے حال ہی میں کسی کو ڈیٹ کرنا شروع کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ ان کی پہلی بیوی اور وہ اچھے دوست ہیں، شروعات میں انھیں پریشانی ہوتی تھی لیکن اب حالات بہتر ہیں۔ روبی بھی اب آہستہ آہستہ اپنے گھر والوں سے ملنے لگی ہیں۔ وہ کہتی ہیں کہ طلاق نے مجھے سکھایا کہ کسی بھی کام کے لیے مجھے کسی کی اجازت کی ضرورت نہیں ہے اور اپنی خوشی کے لیے میں خود ہی ذمہ دار ہوں۔

باقیات

101
دفاعی تعاون اور باہمی مفادات سے متعلق مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ملاقات کے بعد راجناتھ سنگھ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک پوسٹ میں کہا کہ کولمبو میں سری لنکا کے صدر کے ساتھ انتہائی مفید ملاقات ہوئی۔ انہوں نے صدر ڈسانائیکے کو وزیر اعظم نریندر مودی کی جانب سے نیک خواہشات پیش کیں اور ان کی حکومت کے دو سال مکمل ہونے پر مبارکباد بھی دی۔راجناتھ سنگھ نے کہا کہ بھارت اور سری لنکا نے دونوں ممالک کی ترقی اور عوام کی فلاح و بہبود کے لیے مل کر کام جاری رکھنے کے عزم کا اعادہ کیا ہے۔انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک s کے درمیان تاریخی، ثقافتی اور جغرافیائی روابط انہیں ایک دوسرے کے مزید قریب لاتے ہیں۔وزیر دفاع کے مطابق دونوں ممالک نے خطے کی سلامتی، تحفظ، امن اور خوشحالی کے لیے باہمی تعاون کو مزید مضبوط بنانے کے عزم کا بھی اظہار کیا ہے۔انہوں نے کہا کہ بحر ہند کے خطے میں بھارت اور سری لنکا کی شراکت داری نہ صرف دونوں ممالک بلکہ پورے خطے کے استحکام کے لیے اہم ہے۔سنگھ نے اپنے دورے کے دوران سری لنکا میں مقیم بھارتی برادری سے بھی خطاب کیا اور بھارت کی بدلتی ہوئی معاشی تصویر کو اجاگر کیا۔انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں گزشتہ ایک دہائی کے دوران بھارت نے عالمی سطح پر اپنی اقتصادی اور سفارتی پوزیشن کو مزید مستحکم کیا ہے۔انہوں نے دعویٰ کیا کہ بھارت نے اس عرصے میں 8 3 ممالک کے ساتھ آزاد تجارتی معاہدے مکمل کیے ہیں، جبکہ 2014 سے قبل یو پی اے حکومت کے دور میں صرف چار ممالک کے ساتھ جامع تجارتی معاہدے کیے گئے تھے۔راج ناتھ سنگھ نے کہا کہ یہ معاہدہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت اور بھارت کی سفارتی و اقتصادی صلاحیت کی عکاسی کرتا ہے۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ بھارت اور برطانیہ کے درمیان آزاد تجارتی معاہدہ بھی نافذ ہو چکا ہے۔ملک کی مجموعی معاشی ترقی کا ذکر کرتے ہوئے وزیر دفاع نے کہا کہ بھارت دنیا کی تیزی سے ترقی کرنے والی بڑی معیشتوں میں شامل ہے اور عالمی اقتصادی ترقی میں 6 1 فیصد سے زیادہ حصہ ڈال رہا ہے۔راج ناتھ سنگھ نے کہا کہ اقتصادی ترقی، مینوفیکچرنگ، برآمدات اور عالمی تجارتی شراکت داری میں اضافہ بھارت کی بدلتی ہوئی اقتصادی طاقت کی عکاسی کرتا ہے۔سری لنکا کے صدر کے ساتھ ملاقات اور بھارتی برادری سے خطاب کے دوران راج ناتھ سنگھ نے اس بات پر زور دیا کہ بھارت اور سری لنکا کے تعلقات محض پڑوسی ممالک تک محدود نہیں بلکہ دونوں ملک تاریخی، ثقافتی، اقتصادی اور بحری روابط میں بھی گہری شراکت داری رکھتے ہیں۔انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ بھارت سری لنکا کے ساتھ باہمی ترقی، عوامی فلاح، علاقائی امن اور سلامتی کے لیے تعاون جاری رکھے گا اور دونوں ممالک کے درمیان تعلقات کو مزید مستحکم بنانے کیلئے ہر ممکن کوشش کی جائے گی۔

102
میلے سنیما کے فروغ میں اہم کردار ادا کرتے ہیں اور فلم سازوں اور ناظرین کو دنیا کے مختلف حصوں کی فلمیں دیکھنے اور ان کے بارے میں جاننے کے مواقع فراہم کرتے ہیں۔اسپینی فلم ساز سورا نے کہا کہ کشمیر اور بھارت کا یہ میرا پہلا دورہ ہے، مجھے امید ہے کہ میں دوبارہ یہاں آؤں گی۔انہوں نے مزید کہا کہ وہ سری نگر گھومنے اور مقامی ثقافت کا تجربہ کرنے کی منتظر ہیں۔بھارتی اور اسپینی سنیما کے درمیان اشتراک کے امکانات کے حوالے سے انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک کی فلمی صنعتوں میں فرق ضرور ہے،تاہم زبان کو مضبوط فنکارانہ تعلقات کی راہ میں رکاوٹ نہیں بننا چاہیے۔تاہم زبان کو مضبوط فنکارانہ تعلقات کی راہ میں رکاوٹ نہیں بننا چاہیے۔

103
۔اہلکار نے بتایا کہ غیر قانونی رقم طلب کیے جانے سے متعلق شکایت موصول ہونے کے بعد اے سی بی نے جال بچھایا اور لین دین کے دوران ملزم کو گرفتار کر لیا۔انہوں نے کہا کہ ملزم کو حراست میں لے لیا گیا ہے اور اس معاملے میں مقدمہ درج کر لیا گیا ہے، جبکہ مزید تحقیقات جاری ہیں۔

104
انجام دینے کے بعد دوبارہ عام زندگی میں واپس چلا جاتا ہے۔اطلاع پر فوری کارروائی کرتے ہوئے ہندوارہ پولیس نے 21 آر آر اور 92 بٹالین سی آر پی ایف کیساتھ مل کر ہندوارہ قصبے میں ایک مخصوص مقام پر مشترکہ کارروائی شروع کی۔سکیورٹی کے محتاط طریقہ کار کے بعد ملزم کو گرفتار کر لیا گیا، جس کی شناخت منظور احمد بٹ ولد محمد سلطان بٹ، ساکن کرومہ ہندوارہ کے طور پر ہوئی ہے۔گرفتاری کے دوران اس کے قبضے سے چینی ساختہ ایک پستول، 2 میگزین اور پستول کے 16 کارتوس برآمد کیے گئے۔گرفتار شخص ایک سابق عسکریت پسند ہے، جسے اس سے قبل پولیس نے 2 مقدمات میں گرفتار کیا تھا۔ اس سلسلے میں متعلقہ قانونی دفعات کے تحت ایف آئی آر نمبر 232/2026 پولیس اسٹیشن ہندوارہ میں درج کر لی گئی ہے، جبکہ مزید تحقیقات جاری ہیں تاکہ اس ماڈیول کی مکمل سرگرمیوں، اس کے نیٹ ورک اور دیگر متعلقہ کارروائیوں کا پتہ لگایا جا سکے۔

105
ڈائریکٹر جنرل سی آر پی ایف نے کشمیر وادی میں موجودہ سیکورٹی صورتحال، امن و امان اور مجموعی حالات کا تفصیلی جائزہ لیا۔انہوں نے وادی میں امن و استحکام کو برقرار رکھنے کے لیے سیکورٹی انتظامات اور فورس کی تیاریوں کا بھی جائزہ لیا۔ڈی جی سی آر پی ایف نے افسران کو ہدایت دی کہ وادی میں امن، معمولات اور سازگار ماحول ہر صورت برقرار رہنا چاہیے۔انہوں نے کہا کہ سیکورٹی فورسز کو موجودہ صورتحال پر مسلسل نظر رکھتے ہوئے کسی بھی ممکنہ چیلنج سے نمٹنے کے لیے ہمہ وقت تیار رہنا ہوگا۔انہوں نے افسران پر زور دیا کہ وہ زمینی سطح پر صورتحال کا مسلسل جائزہ لیتے رہیں اور مختلف سیکورٹی اداروں کے درمیان مؤثر تال میل کو مزید مضبوط بنائیں، تاکہ امن و امان کو متاثر کرنے والی کسی بھی کوشش سے مؤثر انداز میں نمٹا جا سکے۔اجلاس میں وادی کے مختلف علاقوں میں موجودہ سیکورٹی بصورتحال اور مجموعی حالات سے متعلق افسران کی جانب سے ڈی جی کو بریفنگ دی گئی۔ اس موقع پر سیکورٹی چیلنجز، فورس کی تعیناتی اور امن و امان کے حوالے سے مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ڈی جی سی آر پی ایف نے افسران کو ہدایت دی کہ وہ اپنی ذمہ داریاں پیشہ ورانہ انداز میں انجام دیتے ہوئے عوام کے لیے پرامن اور محفوظ ماحول کو یقینی بنائیں۔ جی پی سنگھ نے وادی میں تعینات کمانڈروں سے کہا کہ وہ سیکورٹی صورتحال پر گہری نظر رکھیں اور کسی بھی غیر معمولی صورتحال کی صورت میں فوری اور مؤثر ردعمل کو یقینی بنائیں۔انہوں نے کہا کہ مختلف سیکورٹی ایجنسیوں کے درمیان قریبی رابطہ اور باہمی تعاون امن و استحکام برقرار رکھنے کے لیے انتہائی اہم ہے۔ افسران کو مقامی سطح پر موجودہ حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے سیکورٹی اقدامات کو موثر اور متحرک رکھنے کی ہدایت بھی دی گئی۔

106
وکشمیر اور لداخ ہائی کورٹ کے ججوں کے ساتھ ان کی اپنی شریک حیات، سپیکر قانون ساز اسمبلی، کابینہ کے وزراء، ممبران پارلیمنٹ، وزیر اعلیٰ یوٹی جموں و کشمیر کے مشیر، چیئر پرسن جموں و کشمیر وقف بورڈ، جموں و کشمیر الیکشن کمشنر، ہائی کورٹ کے سابق چیف جسٹس اور ججوں کے علاوہ عدلیہ، بار، سول و پولیس انتظامیہ اور تعلیمی اداروں کی نمائندگی کرنے والوں نے پُر وقار تقریب میں شرکت کی۔ملک بھر کی متعدد ہائی کورٹس بالخصوص راجستھان کے علاوہ دہلی، پنجاب، ہریانہ اور الہ آباد ہائی کورٹس کے موجودہ اور سابق چیف جسٹس اور ججوں کی بڑی تعداد نے اس تقریب میں شرکت کی۔راجستھان ہائی کورٹ کی جج اور چیف جسٹس کی شریک حیات ڈاکٹر جسٹس نوپور بھاٹی، ان کے والدین، قریبی رشتہ داروں اور دیگر افراد کی موجودگی نے اس موقعے کو خصوصی اہمیت بخشی۔

107
ترقی میں اس کے اہم کردار کی عکاسی کرتا ہے۔انہوں نے کہا کہ مرکزی حکومتوں نے وقتاً فوقتاً شمال مشرقی خطے کی ترقی کو ترجیح دی ہے۔اس سلسلے میں انہوں نے سابق وزیر اعظم اٹل بہاری واجپئی کی حکومت کی جانب سے شمال مشرقی خطے کی ترقی کی وزارت کے قیام کا بھی ذکر کیا۔انہوں نے کہا کہ بنیادی ڈھانچے، رابطہ کاری، روزگار، زراعت اور دیگر شعبوں میں سرمایہ کاری سے شمال مشرقی ریاستوں کو ملک کی اقتصادی ترقی کے مرکزی دھارے سے مزید مضبوطی کے ساتھ جوڑا جا رہا ہے۔اروناچل پردیش کے قدرتی وسائل کا ذکر کرتے ہوئے سی پی رادھا کرشنن نے کہا کہ ریاست کا تقریباً 79 فیصد رقبہ جنگلات پر مشتمل ہے۔انہوں نے کہا کہ ریاست حیاتیاتی تنوع، گھنے جنگلات، دریاؤں اور دیگر ماحولیاتی وسائل سے مالا مال ہے، جو نہ صرف اروناچل پردیش بلکہ پورے ملک کی ماحولیاتی سلامتی کے لیے انتہائی اہم ہیں۔انہوں نے کہا کہ موسمیاتی تبدیلی کے موجودہ چیلنجز کے پیش نظر اروناچل پردیش کے جنگلات اور قدرتی وسائل کا تحفظ قومی اہمیت رکھتا ہے۔ ریاست کے قدرتی وسائل ماحولیاتی توازن برقرار رکھنے اور موسمیاتی تبدیلی کے اثرات سے نمٹنے میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ بنیادی ڈھانچے میں بہتری، زرعی شعبے کی ترقی، رابطہ کاری میں اضافہ اور مرکزی و ریاستی سطح پر مختلف ترقیاتی منصوبوں کے نتیجے میں اروناچل پردیش میں معاشی امکانات وسیع ہو رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ اروناچل پردیش کی ترقی صرف ریاستی سطح کی ضرورت نہیں بلکہ یہ ہندوستان کی مجموعی ترقی، ماحولیاتی تحفظ، سرحدی سلامتی اور شمال مشرقی خطے کی اقتصادی ترقی سے براہ راست جڑی ہوئی ہے۔

108
یا گرج چمک کے واقعات رونما ہو سکتے ہیں۔دریں اثنا، محکمہ موسمیات نے کسانوں کے لیے مشورہ جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ سیب اور دھان کی کٹائی سمیت دیگر زرعی سرگرمیاں جاری رکھ سکتے ہیں۔ کسانوں کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ مقامی موسمی صورتحال کو مدنظر رکھتے ہوئے اپنی زرعی سرگرمیوں کی منصوبہ بندی کریں۔محکمہ موسمیات نے واضح کیا ہے کہ موسم سے متعلق صورتحال میں تبدیلی کی صورت میں مزید پیشگوئی اور ایڈوائزری جاری کی جائے گی۔۔محکمہ موسمیات کے ایک عہدیدار نے بتایا کہ مجموعی طور پر آئندہ دنوں کے دوران کسی بڑے موسمی نظام کے اثر انداز ہونے کی توقع نہیں ہے، تاہم مقامی موسمی حالات کے باعث چند علاقوں میں مختصر بارش یا گرج چمک کے واقعات رونما ہو سکتے ہیں۔دریں اثنا، محکمہ موسمیات نے کسانوں کے لیے مشورہ جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ سیب اور دھان کی کٹائی سمیت دیگر زرعی سرگرمیاں جاری رکھ سکتے ہیں۔کسانوں کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ مقامی موسمی صورتحال کو مدنظر رکھتے ہوئے اپنی زرعی سرگرمیوں کی منصوبہ بندی کریں۔محکمہ موسمیات نے واضح کیا ہے کہ موسم سے متعلق صورتحال میں تبدیلی کی صورت میں مزید پیشگوئی اور ایڈوائزری جاری

PUBLIC NOTICE

I, Waheeda Showket Kuchey, hereby declare that I want to change my name to Wahida Showkat. Henceforth, I shall be known and recognized by the name Wahida Showkat for all official and legal purposes.
If anyone has any objection to the above-mentioned change of name, they may contact me within 7 days at 9149413731.

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب جاوید احمد ڈار ولد علی محمد ڈار ساکنہ بدی بگ (ہاگر پورہ) تحصیل سنگھ پورہ بارہمولہ نسبت DOB سرٹیفکیٹ بحق پسر خود محمد امان علی

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت طذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق بیانات نمبردار و چوکیدار علاقہ سائل مذکور مسلسل طور بدی بگ (ہاگر پورہ) سنگھ پورہ میں ہی رہائش پذیر ہے۔ نیز سائل مذکور اسکول ریکارڈ کے مطابق سائل مذکور کا پسر خود محمد امان علی مورخہ 28/06/2013 کو پیدا ہوا ہے۔ جسکے نسبت سائل مذکور اپنے پسر کے حق میں تحت ضابطہ DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ طذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

ز نیابت سرکل لاوے پورہ تحصیل سینٹرل سرینگر
عنوان: درخواست منجانب عروہ جان دختر علی محمد ملک ساکنہ پنچھی نارہ سرینگر بمراد حصول وارث جائز سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائلہ نے ایک درخواست پیش کی ہے۔ اس سلسلے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی جس رو سے عروہ جان دختر علی محمد ملک کی پیدائش اسکول ریکارڈ کے مطابق بتاریخ 10/03/2010 ہے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائلہ پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ طذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار سرکل لاوے پورہ تحصیل سینٹرل

ز نیابت سرکل لاوے پورہ تحصیل سینٹرل سرینگر
عنوان: درخواست منجانب الطاف حسین بٹ ولد غلام مصطفیٰ بٹ ساکنہ گنڈ حسی بٹ سرینگر بمراد حصول وارث جائز سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اسکا والد غلام مصطفیٰ بٹ ولد غفار بٹ ساکنہ گنڈ حسی بٹ سرینگر مورخہ 21/04/2026 کو فوت ہوا ہے۔ اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں وارث جائز سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے۔ مطابق رپورٹ پٹواری متوفی کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ متوفی	پیشہ	آمدنی
خدیجہ بانو	۶۲	بیوی	گھریلو کام	
الطاف حسین بٹ	۳۰	پسر	مزدوری	۶۰۰۰
محمد مقبول بٹ	۳۲	---	---	۶۰۰۰
رخسانہ اختر	۲۶	دختر	گھریلو کام	
فردوسہ اختر	۳۵	--	--	
فاطمہ بانو	۳۶	---	---	

اس طرح سائل کا کنبہ چار افراد پر مشتمل ہے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ طذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار سرکل لاوے پورہ تحصیل سینٹرل

از نیابت سرکل لاوے پورہ تحصیل سینٹرل سرینگر
عنوان: درخواست منجانب مہروش نثار دختر نثار احمد ملک ساکنہ پنچھی نارہ سرینگر بمراد حصول وارث جائز سرٹیفکیٹ/ Dependency certificate

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائلہ ہے کہ اسکا والد نثار احمد ملک ولد عبدالرزاق ملک ساکنہ پنچھی نارہ سرینگر مورخہ 07/06/2000 کو فوت ہوا ہے۔ اس نسبت سائلہ خواہاں ہے کہ اسکے حق میں وارث جائز سرٹیفکیٹ/ Dependency certificate اجرا فرمائی جائے۔ مطابق رپورٹ پٹواری متوفی کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ متوفی	پیشہ	آمدنی
عبدالرزاق ملک	۶۵	والد	عمر رسیدہ	
ساجہ بیگم	۷۱	والدہ	عمر رسیدہ	
مہروش نثار	۲۶	دختر	گھریلو کام	

اس طرح سائل کا کنبہ چار افراد پر مشتمل ہے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ طذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار سرکل لاوے پورہ تحصیل سینٹرل

از نیابت سرکل لاوے پورہ تحصیل سینٹرل سرینگر
عنوان: درخواست منجانب محمد یوسف حجام ولد محمد حجام ساکنہ گنڈ حسی بٹ سرینگر نسبت relationship سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے ایک درخواست پیش کی ہے۔ اس سلسلے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی جس رو سے حارثہ اختر دختر محمد یوسف حجام ساکنہ نارہ بل بڈگام میں رہائش پذیر ہے۔ حارثہ اختر محمد یوسف حجام کی حقیقی بیٹی ہے۔ سائل کا کنبہ بذیل ہے۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ متوفی	پیشہ	ازدواجی حیثیت
حارثہ اختر	۳۳	دختر		شادی شدہ

اس طرح سائل کا کنبہ چار افراد پر مشتمل ہے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ طذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار سرکل لاوے پورہ تحصیل سینٹرل

Government of Jammu&Kashmir
OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER PWD(R&B) DIVISION QAZIGUND

NOTICE INVITING TENDERS
FRESH NIT No.300FR&B/QAZIGUND/2026-27/
E-TENDERING/3187-3202DATED:07-09-2026

For and on behalf of the Lt. Governor, Union Territory of J&K e-tenders are invited on %age basis from approved and eligible Contractors registered with J&K Govt. CPWD, Railways and other State/Central Governments for each of the following works-:

S. No	Name of Work	Estimated Cost	Basic Cost	GST Amount	Cost of T/Doc.	Earnest Money	Time of Completion	Head of Account	Class of Contractor
1.	Repair & Renovation of Emergency Hospital Qazigund.	2530858.62	2144795.44	386063.18	1100=/	50617=/	60 Days	District Capex Budget 2026-27 Regular Health	AAY & BEE Class

Position of AAA :Accorded vide order No.314-DDCK of 2026 Dated: 05-08-2026
Position of TS :Accorded
1.The NIT Consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Bill of quantities (B.O.Q.(Set of terms- and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental websitewww.jktenders.gov.in as per schedule of dates given below:

S.No.	Particulars	Dated
1	DateofIssue ofTenderNotice	07.09.2026
2	Periodof Downloadingofbidderdocuments	From 09.09.2026) 11:00AM(To18.09.2026)04:00PM
3	BidsubmissionStartDate	From 09.09.2026) 11:00AM(
4	BidSubmissionEndDate	To18.09.2026) 04:00PM(
5	Dateandtimeof openingof bid(online	19.09.2026)11:00AM(IntheofficeofExecutiveEngineerPWD (R&B(Division QAZIGUND.

2. Bidders shall deposit the prescribed Earnest Money Deposit (EMD(and Tender Fee through online mode into the designated Centralized Pooling Account No. 0470010200000099 .IFSC: JAKA0LALANG) (M/S Centralized Pool Account PW R&B .(strictly in accordance with Finance Department Circular No. FD-Code/290/2026 dated 22.05.2026 and Office Order No. CE/R&B/SK/WS/2095-2111 dated 05.06.2026 issued by the Chief Engineer, PW(R&B(Department, South Kashmir. Submission of EMD in the form of CDR/FDR/TDR/Bank Guarantee or any other instrument shall not be permissible. Documentary proof/receipt evidencing successful remittance of the EMD and Tender Fee shall be uploaded along with the bid, failing which the bid shall be liable for rejection as non-responsive.

3. The 1stlowest Bidder has to produce Performance Security (5 (% within 07 Days before fixation of Contract and shall be released after DLP obligation is over.Notwithstanding the above, the Bid Security deposited by the successful bidder(s(shall stand retained and shall be credited to the account of the concerned Division as Performance Security and adjusted under the applicable Performance Security Deposit Head. In addition, the differential amount of performance security shall be furnished by the bidder in cash to the designated authority.

4. AlltheBiddershavetosubmit/uploadEarnestMoney/BidSecurity(EMD@2 %of AdvertisedCost .(Nonsubmissionof EarnestMoney/BidSecurityshall renderthebidder as No-responsive.Failure to produce Performance Security shall render the L1 as non-responsive and case for debarring of theContractor for a period of 01 Year be forwarded to Higher Authorities.

The bidders are requested to quote their rates excludingGST. GST@18Percentshall be added tothe contract value by the allotting authority at the time of issuance of allotment.

6 .The date and time of opening of Bid shall be notified on Web Site www.jktenders.gov.inand conveyed to the bidders automatically through e-mailmessage on their e-mail address. Thebidsof Responsivebiddersshallbe opened online on same Web Site in the office of Executive Engineer PWD(R&B(Division QAZIGUND.

No. 3187-3202 DATED:07-09-2026

Sd/-Executive Engineer,
PW(R&B)Division QAZIGUND

DIPK No: 5482/26

GOVERNMENTOF (U.T) JAMMU&KASHMIR
Office Of The Executive Engineer Jal Shakti (PHE) Deptt.
Ground Water Division Srinagar
Baghi-Ali-Mardan, Nowshara Srinagar

Extension Notice 2nd

Subject :1 .Installation of Borewell at Chaki Chadoora Wudder) .Nagam in District Budgam) .(Sl. No. 01(
2. Construction of 125mm dia Machine Drilled Hand Pup well at wahbpora Budgam near the house of Showket Ali Dar) .Soibugh. Wahabpora in District Budgam) .(Sl. No. 02.(
3. Providing of Drinking Water connection to the habitation at Bagandar Humhama by way of Bore well opposite Iqbalabad from Gogoo Filtration Plant) .Budgam. Humhama in District Budgam) .Sl. No. 03(
4. Drilling / redevelopment of existing bore well at palpora Khag new colony near the land of Javed Ahmad Ganaie. M Akram Lone. M Sultan Lone and others) .Khag. Palpora in District Budgam.(Sl. No. 04.(
5. Installation of Bore well near House of Gh. Mohammad Dar and others Razwen Dangerpora near Graveyard Dangerpora) .Dangerpora in District Budgam) .(Sl. No. 05.(
Reference: This office e-NIT No. 46/JS-PHE/GWDS/Mech. of 2026-27 .issued vide endorsement No : JS-PHE/GWDS/26-27/Camp/5923-35 .dated: 28-07-2026 .Bearing Tender ID No .2026_PHE_318829_1_.2_.3_.4_& 5.
Due to "NO/POOR Response- for the above mentioned work advertised vide e-NIT No. and Tender ID No's under reference. Which was scheduled to be downloaded till 07-09-2026 Up-to 11:00 AM are extended as per the details given below-:

S.No.	Item	Fresh Date
1.	Last date & Time of submission of bids	15-09-2026 Up-to 11:00 AM
2.	Date & Time of opening of tenders	16-09-2026 11.00 PM

NOTE:
All other terms and conditions shall remain same as laid down in the aforesaid e-NIT issued vide above referred endstt: nos.
No.-:JS-PHE/GWDS/26-27/Camp./9573-85 Dated: 07-09-2026

Sd/-Executive Engineer
Jal Shakti (PHE(Deptt.
Ground Water Division Srinagar.

DIPK No: 5518/26

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR
OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER, MECHANICAL IRRIGATION DIVISION Anantnag

Gist of Fresh short term e-NIT No. 23 of 2026-27 .Dated: 05-09-2026

For and on behalf of Lt. Governor of UT of J&K Executive Engineer, Mechanical Irrigation Division, Anantnag, invites e-tenders on item rate basis by e-tendering mode for the advertised work. The bidding process shall be completed online in two covers viz. Cover '1st- consisting of Tender fee, Earnest Money Deposit, Prequalification criteria's, acceptance of General Terms and Conditions and Technical Specifications. Cover '2nd- shall consist of Financial Bid in the prescribed BOQ.

S No	Particulars of the work	In Rs	Tender fee Advertised Cost (In lacs	EMD Amount In Rs.	50 % Exemption Allowed for SSI/MSE	Completion Period	Class/ Registration Type Qualification criteria
1	Electrical & Mechanical Components for LIS Phase 1st) Stage 2nd(Khudpora	200=/	6.50	13000=/	No	30 Days	Mechanical contractors /SSI Units/workshop Holders/Other firms having relevant experience

The bidding process shall be completed online in two covers viz. Cover '1st- consisting of Tender Document fee, EMD in the form of CDR/FDR, Pre-qualification. Cover '2nd- shall consist of Financial Bid in the prescribed BOQ.
Position of funds Budgetary Provisions
Position of AAA Accorded under order No. 276-DDCA OF 2026 Dt 09-07-2026
Position of Technical sanction Sanctioned vide No .TS/2026-27/59 Dated 07.2026..
The critical dates are as tabulated below-:

i	Publish Date	05-09-2026 at 1630 hrs
ii	Document Download/sale start Date	05-09-2026 from 1630 hrs
iii	Clarification start date	N.A
iv	Bid submission start date	05-09-2026 from 1630 hrs
v	Clarification end date	N.A
vi	Bid submission/ Document Download/sale end date	16-09-2026 upto 1400 hrs
vii	Date and time of Bid opening	16-09-2026 at 1230 hrs

No. MIDA/.2650-58 Dated: 05.09.2026

Sd/-Executive Engineer,
Mechanical Irrigation Division, Anantnag

DIPK No: 5493/26

The Urdu Daily WATTAN وطن سرینگر

ذیابیطس کے مریضوں میں شکر کی بار بار کمی بینائی کیلیے خطرناک قرار

ذیابیطس کے مریضوں میں بار بار شکر کی سطح کم ہونے سے آنکھ کو مزید نقصان پہنچ سکتا ہے

نیویارک: اگرچہ ذیابیطس کے مریضوں کو بینائی میں کمی کا خطرہ لاحق رہتا ہے لیکن جن مریضوں کی شکر بار بار اچانک کم ہوجاتی ہے ان کی آنکھوں کو قدرے زیادہ نقصان ہوسکتا ہے۔ اس طرح خون میں بار بار شکر کی کمی سے ذیابیطس سے وابستہ بینائی کے مسائل بھی پیچیدہ ہوسکتے ہیں۔ جان ہاپکنز یونیورسٹی آف میڈیسن کے سائنسدانوں نے بتایا کہ جیسے ہی مریضوں کی شوگر کم ہوتی ہے آنکھ سے وابستہ خلیات میں آکسیجن کی فراہمی بھی متاثر ہوتی ہے اور اس طرح کئی بار یہ عمل رونما ہوتا رہتا ہے اور بصارت کم ہوسکتی ہے۔ اس تحقیق میں انسان اور چوہوں کے آنکھ کے خلیات مع ریٹینا تجربہ گاہی ماحول میں کچھ اسطرح فروغ دیے گئے ہیں کہ ان میں اچانک شکر کی کمی کی گئی اور اس کے اثرات نوٹ کیے گئے۔ یہ تحقیق سیل رپورٹس نامی تحقیقی جریدے کی تازہ اشاعت میں چھپی ہے۔ جامعہ سے وابستہ سائنسداں اکریت سودھی اور ان کے ساتھیوں نے کہا ہے کہ اگر انسولین لینے والے ذیابیطس کے مریضوں میں دن میں دو مرتبہ شکر کی مقدار معمول سے کم ہوجائے تو ان کی آنکھیں مزید متاثر ہوسکتی ہیں۔ ان کے مطابق انسولین نہ لینے والے ذیابیطس کے مریضوں کو بھی اس کیفیت کا سامنا ہوسکتا ہے اور یہ دوران نیند بھی ہوسکتا ہے۔ اس سے ایک جانب تو آنکھ کو آکسیجن کی فراہمی کم ہوتی ہے تو دوسری جانب ریٹینا کے خلیاتی پروٹین بڑھ جاتے ہیں اس سے خون کی رگیں موٹی ہوجاتی ہیں اور ذیابیطس سے پہلے سے ہی متاثر بینائی مزید خراب ہوسکتی ہے۔ اگرچہ اس پورے عمل پر مزید تحقیق کی ضرورت ہے تاہم ڈاکٹروں کے مطابق یہ تبدیلی آنکھ کے خلوی (سیلولر) اور سالماتی (مالیکیولر) سطح پر ہوتی ہے۔ پھر جی ایل یو ٹی ون نامی جین کا اظہار بڑھ جاتا ہے اور ایک قسم کا پروٹین زیادہ بننے لگتا ہے جو آکسیجن کو مزید کم کرتا ہے۔ سائنسدانوں نے اس عمل کا مکمل طریقہ کار (پاتھ وے) بھی معلوم کیا ہے اور یوں اب مزید تحقیق کررہے ہیں۔

نوجوان چمپینزی

نوجوان انسانوں کی طرح خوب خطرہ مول لیتے ہیں

مشیگن: ایک نئی تحقیق میں معلوم ہوا ہے کہ صرف انسانوں میں ہی نوجوان پُرخطر نہیں ہوتے بلکہ نوجوان بندر بھی خطروں کو گلے لگانا پسند کرتے ہیں۔ امریکا کی یونیورسٹی آف مشیگن میں کی جانے والی تحقیق میں محققین کو معلوم ہوا کہ نوجوان چمپینزی بوڑھے چمپینزیوں کی نسبت زیادہ خطرہ مول لیتے ہیں۔ محققین کے مطابق تحقیق کے یہ نتائج اس خیال کا وزن مزید بڑھاتے ہیں کہ انسانوں اور بندروں کے درمیان حیاتیاتی تعلق موجود ہے، بالخصوص نوجوانی کے دور میں۔ تحقیق میں ریپبلک آف کانگو کے جزوی طور پر آزاد 40 چمپینزیوں کا مطالعہ کیا گیا۔ یونیورسٹی آف مشیگن میں نفسیات اور بشریات کی پروفیسر اور تحقیق کی سربراہ مصنفہ الیگزینڈرا روسائی کا کہنا تھا کہ نوجوان چمپینزی کئی اعتبار سے نوجوان انسانوں کی طرح نفسیات رکھتے ہیں۔ تحقیق میں دیکھا گیا کہ نوجوانوں کی نفسیات کے متعدد فیچر چمپینزیوں سے مشابہ ہیں۔ چمپینزیوں کی عمر 50 سال تک ہوتی ہے لہٰذا ان کی نوجوانی کا دور آٹھ سے 15 سال کے درمیان ہوتا ہے۔ جرنل آف ایکسپیریمنٹل سائیکولوجی: جنرل میں شائع کی گئی تحقیق میں انعام پر مشتمل مختلف عمر کے 21 نر اور 19 مادہ چمپینزیوں پر ٹیسٹ کیے گئے۔

پالتو مچھلی نے مالک کے چار ڈالر خرچ کردیے، کریڈٹ کارڈ کی تفصیلات بھی جاری کردی

ٹوکیو: جاپان میں ایک دلچسپ واقعہ اس وقت پیش آیا جب اس کی پالتو مچھلی نے کمپیوٹر کی غلطی سے نہ صرف اپنے مالک کی رقم خرچ کرڈالی بلکہ اس کے کریڈٹ کارڈ کی جملہ تفصیلات بھی یوٹیوب کی براہ راست نشریات میں ظاہر کردیں۔ جاپانی یوٹیوبر میوٹی کاتمارو المعروف موریس یوٹیوب پر ایک چینل چلاتے ہیں جس میں مچھلیوں کو ویڈیو گیم کھیلنا سکھایا جاتا ہے۔ وہ بالخصوص پوکے مون گیمز میں دلچسپی رکھتے ہیں۔ لائیو اسٹریم کے دوران ان کی پالتو چھی یا مچھلیاں پانی کے ٹینک میں خاص انداز میں تیرتی ہیں اور وہاں ایسے سینسر لگے ہیں جو گیم کے لیے بٹن کا کام کرتے ہیں۔ اس طرح موریس کا ننٹینڈو سوئچ کنٹرولر آگے بڑھتا ہے۔ اس دوران اچانک یہ ہوا کہ لائیو اسٹریم میں پوکے مون وائٹ گیم لگایا گیا۔ تاہم اس میں ایک کمپیوٹر غلطی ہوئی اور وہ وہ گیم سے ہوم اسکرین پر واپس آگیا۔ اس دوران مچھلی کی حرکت سے ننٹینڈو کی ای شاپ کھل گئی اور مچھلی نے مالک کے چار ڈالر کی خریداری پوائنٹس کی صورت میں کرڈالی۔ اس کے علاوہ لائیو اسٹریم پر مچھلی کی ایک حرکت سے مالک کے کریڈٹ کارڈ کی تفصیلات بھی نمایاں اس مچھلی کے گھومنے پھرنے سے بہت نقصان ہوا جس نے ننٹینڈو 64 کی ایک ایپ بھی ڈاؤن لوڈ کرلی اور اس کی انعام میں ملنے والی کرنسی سے نیا اوتار خرید لیا۔ اس کے علاوہ موریس کے پے پل پر ای میل پہنچی جس میں اس کا نام موریس کی بجائے ROWAWAWAWA لکھا ہوا ملا۔ اس کے بعد موریس نے یہ سب منظر نوٹ کیا تھا تو پورے نظام کی بجلی بند کردی۔۔ تاہم مالک کی درخواست پر ننٹینڈو کمپنی نے ان کے چار ڈالر واپس کردیے ہیں۔

ذیابیطس کے سبب کینسر سے موت واقع ہونے کے خطرات بڑھ جاتے ہیں

لیسٹر: ایک نئی تحقیق کے مطابق ٹائپ 2 ذیابیطس میں مبتلا افراد کے عام لوگوں کی نسبت مخصوص اقسام کے کینسر سے موت کے خطرات دُگنے ہوجاتے ہیں۔ تحقیق میں یہ بات سامنے آئی کہ ذیابیطس میں مبتلا مریضوں کی پتے، آنتوں یا جگر کے سرطان سے موت واقع ہونے کے امکانات میں اضافہ ہوجاتا ہے۔ جرنل ڈائیبیٹولوجیا میں شائع ہونے والی اس نئی تحقیق کے مطابق مجموعی طور پر ذیابیطس میں مبتلا افراد کی کینسر سے موت واقع ہونے کے امکانات 18 فی صد تک بڑھ جاتے ہیں۔ جبکہ وہ خواتین جو ذیابیطس میں مبتلا ہوتی ہیں ان کی موت اینڈومیٹریل کینسر سے واقع ہونے کے امکانات بہت زیادہ ہوتے ہیں۔ یونیورسٹی آف لیسٹر کے محققین کا کہنا تھا کہ کینسر کے خطرے کو بھی اتنی ہی توجہ دی جانی چاہیئے جتنی ذیابیطس سے پیش آنے والی دیگر پیچیدگیوں، جیسے کہ قلبی مرض، کو دی جاتی ہے۔ ہوپ اگینسٹ کینسر نامی خیراتی ادارے کی مالی اعانت سے کیے جانے والے مطالعے میں یہ معلوم ہوا کہ ٹائپ 2 ذیابیطس میں مبتلا خواتین کی چھاتی کے سرطان سے موت واقع ہونے کے خطرات 9 فی صد زیادہ تھے اور ان خطرات میں اضافہ سامنے آرہا تھا۔ سائنس دانوں نے بتایا کہ چھاتی کے سرطان کے معائنے کا دائرہ وسیع کرنا فائدہ مند ہوسکتا ہے (جو فی الحال انگلینڈ میں 50 سے 71 سال کی خواتین کا کیا جاتا ہے) تاکہ ذیابیطس میں مبتلا کم عمر خواتین کا معائنہ کیا جاسکے۔ 1998 سے 2018 تک جاری رہنے والی تحقیق میں محققین کی ٹیم نے ذیابیطس میں مبتلا 1 لاکھ 37 ہزار 804 برطانوی شہریوں کے ڈیٹا کا معائنہ کیا جن کی اوسط عمر 64 برس تھی اور ان کو اوسطاً 8.4 سال تک دیکھا گیا۔ معائنے کے اس دورانیے میں تحقیق میں شریک 39 ہزار سے زائد افراد کی موت واقع ہوئی۔ تحقیق میں یہ بات معلوم ہوئی کہ مطالعے کے دوران 55 سے 65 سال کے درمیان ٹائپ 2 ذیابیطس کے مریضوں میں کینسر سے ہونے والی اموات معمولی سی کم ہوئیں لیکن 75 سے 85 سال کے دوران اس تعداد میں اضافہ دیکھا گیا۔

گندم کی نئی اقسام

تیرہ چودہ ہزار سال قبل انسان شکاری اور خانہ بدوش تھا۔ جہاں چراگاہ اور پانی ملتا، وہیں ڈیرے ڈال دیتا۔ اسی زمانے میں اناطولیہ (ترکی) میں آباد کسی انسان کے ذہن میں اللہ تعالی نے اپنے کرم سے یہ بات ڈال دی کہ جنگلی گھاس کی ایک قسم بہت غذائیت بخش ہے۔

چناں چہ وہ اسے اگانے لگا۔ اس کا یہ عمل بنی نوع انسان کی زندگیوں میں انقلاب لے آیا۔ چند ہزار سال میں انسان ادھر اُدھر خانہ بدوشوں کی طرح بھٹکنے کے بجائے کرہ ارض کا حکمران بن گیا۔ اس کی زندگی بدل کر رکھ دینے والی جنگلی گھاس کی قسم اب ''گندم'' کہلاتی ہے۔

پہلا اناج

ماہرین تاریخ وغذائیات کا کہنا ہے کہ گندم وہ پہلا اناج ہے جسے باقاعدہ طور پر قدیم انسانوں نے اگایا۔ یہ اناج جلد پک کر تیار ہو جاتا۔ یوں قیمتی غذائیات فراہم کرنے والی بہترین خوراک کا خزانہ انسانوں کے ہاتھ لگ گیا۔

اب انھیں قریہ قریہ غذا کی تلاش میں بھٹکنے کی ضرورت نہ رہی۔ جہاں وافر پانی اور زمین ہوتی، انسان وہیں رک کر گندم اگانے لگتے۔ رفتہ رفتہ انسان دیگر اناج مثلاً جو، چاول، باجرا اور مکئی بھی کاشت کرنے لگے۔

اناج پانے کی خاطر ہی کھیتوں کے ارد گرد اولیں انسانی بستیاں وجود میں آئیں۔ آبادی بڑھنے کے ساتھ ساتھ وہ محلے، دیہہ، قصبے اور آخر شہر کی صورت اختیار کر گئیں۔

اناج، سبزی اور پھل کی کاشت سے انسان کو غذائیت بخش خوراک وافر ملنے لگی۔ اس لیے بچے اب بھوک سے نہ مرتے کہ کھانا وافر دستیاب تھا۔ لہٰذا انسانی آبادی میں اضافہ ہونے لگا۔ پیٹ پوجا کرنے کی پریشانی سے نجات پائی تو انسان دیگر مشغلوں کی طرف متوجہ ہوا۔

اب وہ اخلاقیات، مذہب، ادب، سائنس وٹکنالوجی کے مسائل پہ غور وفکر کرنے لگا۔ یوں تہذیب، تمدن وثقافت کا آغاز ہوا۔ کرہ ارض پہ انسان اشرف المخلوقات بننے کی راہ پر گامزن ہوگیا۔ جیسے جیسے آبادی بڑھی، کاشت کاری کا سلسلہ بھی وسیع ہوگیا۔

سبز انقلاب

انیسویں اور بیسویں صدی میں آبادی بڑھنے سے خوراک کی ضرورت بڑھ گئی۔ اب سائنس انسان کی مدد کو آن پہنچی۔ دوسری جنگ عظیم کے بعد ''سبز انقلاب'' برپا ہوا اور شعبہ زراعت میں بڑی تبدیلیاں آگئیں۔ سائنس دانوں نے گندم اور دیگر اناجوں کے ایسے بیج ایجاد کر لیے جو زیادہ پیداوار دینے لگے۔

کیمیائی کھادوں کا استعمال بڑھ گیا کیونکہ بیج انھیں پا کر ہی زیادہ پیداوار دیتے۔ کیڑے مار ادویہ فصل کو تحفظ دینے میں کام آنے لگیں۔ ان تبدیلیوں کی وجہ سے گندم، چاول، مکئی وغیرہ کی پیداوار خاطر خواہ بڑھ گئی جس سے غذائی کمی کا عفریت ختم کرنے میں مدد ملی۔ وافر غذا نے کئی ملکوں میں شرح پیدائش بڑھا دی۔

نئے مسائل کا جنم

بیسویں صدی کے اواخر سے مختلف مسائل نے دنیا بھر میں شعبہ زراعت کو آن دبوچا۔ مثلاً آب وہوائی (climate) اور موسمیاتی (weather) تبدیلیوں کے سبب قحط، سیلاب اور طوفان آنے لگے۔ نت نئی تعمیرات بہت سے کھیت ہڑپ کر گئیں۔ جہاں فصلیں اُگتی تھیں، وہاں کنکریٹ کے جنگل نمودار ہوگئے۔ خراب زرعی عادات (کیمیائی کھادوں اور کیڑے مار ادویہ کے زیادہ استعمال) سے مٹی کی ساخت متاثر ہوئی اور وہ زرخیز نہیں رہی۔ ان بھی مسائل کی وجہ سے اناج ہی نہیں دیگر غذاؤں مثلاً سبزی، پھل، مسالہ جات اور مغذیات کی پیداوار میں بھی کمی آنے لگی۔ یہی کمی غذاؤں کی قیمت میں اضافے کا سبب بن گئی۔

ماہرین کی رو سے فی الوقت ہر سال دنیا کی انسانی آبادی پونے سات کروڑ بڑھ جاتی ہے۔ جبکہ ہر سال درج بالا زرعی مسائل کی وجہ سے ایک کروڑ بیس لاکھ ہیکٹر رقبہ قابل کاشت نہیں رہتا۔ گویا ایک طرف تو انسانی آبادی میں اضافہ ہو رہا ہے۔ دوسری سمت زرعی رقبے میں کمی کا خطرناک سلسلہ جاری ہے۔ (نئے کھیت بن رہے ہیں مگر سست رفتاری سے)۔ چناں چہ اس عجوبے نے دنیا بھر میں خوراک خصوصاً گندم و چاول و مکئی کی قیمتیں بڑھا دی ہیں کیونکہ یہی اناج ہی اربوں انسانوں کا پیٹ بھرتے ہیں۔

پاکستان میں گندم کی پیداوار

دس ہزار سال پہلے گندم صرف ترکی، مصر اور شام وعراق میں کاشت ہوتی تھی۔ آج آسٹریلیا و نیوزی لینڈ سے لے کر امریکا و کینیڈا تک تقریباً ہر ملک میں کروڑوں ایکڑ رقبے پہ یہ اناج اگایا جاتا ہے۔ پاکستان و بھارت میں تو یہ ڈیڑھ ارب باشندوں کا من بھاتا کھاجا ہے۔

اسی لیے پاکستان میں گندم کی قیمت بہت زیادہ بڑھنے سے عام آدمی پریشان ومتفکر ہوگیا۔ پہلے تو سیلاب نے گوداموں میں محفوظ گندم خراب کردی۔ پھر ہمارا حکمران طبقہ خواب غفلت میں مبتلا رہا اور بیرون ممالک سے بروقت گندم نہیں منگوا سکا۔

اس باعث آٹے کی فراہمی کا بحران سنگین ہوگیا۔ آٹا کم ہونے سے 22ء کے آخری مہینوں میں گندم وآٹے کی قیمت کو پر لگ گئے اور فی کلو کئی روپے کا اضافہ ہوا۔ ایک من گندم کی قیمت 5200 روپے پہنچ گئی۔ پنجاب میں پندرہ کلو آٹے کا تھیلا 2150 روپے میں دستیاب رہا۔ پشاور اور کوئٹہ میں قیمت مزید زیادہ تھی۔

پاکستان میں گندم کی پیداوار ویسے بھی کئی برس سے جامد ہے اور اس میں نمایاں اضافہ نہیں ہوا۔ اس خرابی کی کئی وجوہ ہیں، مثلاً کاشت کاری کے جدید طریق استعمال نہ کرنا، پانی کی کمی، بیج و کھاد اور بجلی مہنگی ہونا، زرعی زمینوں کا ہاؤسنگ سوسائٹیوں میں بدل جانا اور آب وہوائی تبدیلیاں۔

تاہم کسان خصوصاً جدید زرعی طریق اپنالیں تو گندم و دیگر فصلوں کی پیداوار بڑھانا ممکن ہے۔ اس سلسلے میں بھارتی کسان زیادہ باشعور ثابت ہوئے۔

پڑوس کے کسانوں کا حال اچھا

بھارتی پنجاب کا رقبہ 50 ہزار مربع کلومیٹر ہے۔ اور وہاں ہر سال ایک کروڑ ستر لاکھ ٹن گندم اگ رہی ہے۔ پاکستانی پنجاب کا رقبہ دو لاکھ مربع کلومیٹر سے زیادہ ہے۔ مگر یہاں سالانہ دو کروڑ ٹن کے آس پاس گندم ہی اگ پاتی ہے۔

حالانکہ زیادہ رقبہ ہونے کے سبب پیداوار کم از کم دگنی یعنی چار کروڑ ٹن کے ارد گرد ہونی چاہیے۔ بھارتی پنجاب کے کسان جدید زرعی طریق وسیع پیمانے پر اپنا رہے ہیں جس سے انھیں فائدہ پہنچا اور فی ایکڑ پیداوار بڑھ گئی۔ پھر وفاقی وصوبائی حکومتیں انھیں سستے بیج، سستی کھاد و بجلی بھی فراہم کرتی ہیں۔ اس طرح کسانوں کی بیشتر تعداد وافر گندم اگانے کے قابل ہوگئی۔

یوں انھیں اپنی محنت ومشقت کا بہتر معاوضہ ملتا ہے اور ان کا معیار زندگی بلند ہو چکا۔ پاکستانی حکومتیں بھی اپنے کسانوں کو بیج، کھاد، بجلی وغیرہ پر سبسڈی دیتی ہیں مگر مسئلہ یہ ہے کہ وہ چھوٹے کسانوں تک نہیں پہنچ پاتی۔ نیز جدید زرعی طریق نہ اپنانے سے بھی پاکستانی کسانوں کو نقصان ہو رہا ہے۔ پیداوار منجمد رہنے کے سبب وہ معیار زندگی بلند نہیں کر پاتے۔

کسانوں کو درپیش مسائل کی وجہ سے پاکستان میں آٹے کا مسئلہ جنم لے چکا۔ گندم کی پیداوار میں اضافہ نہیں ہو رہا جبکہ ہر سال مزید چالیس تا پینتالیس لاکھ کھانے والے پیدا ہو جاتے ہیں۔ انھیں بھی پیٹ بھرنے کی خاطر غذا چاہیے۔

چناں چہ گندم درآمد کرنا پڑتی ہے جو مہنگی ہو رہی ہے۔ پاکستان کی حکومتوں کو چاہیے کہ فوری طور پر کسانوں کی تعلیم وتربیت اور انھیں جدید زرعی طریقے سکھانے کے لیے جامع منصوبوں کا آغاز کریں تاکہ جنم لیتا غذائی بحران ٹالا جاسکے۔

اگر آٹے کی قلت بڑھتی رہی تو لڑکوں پہ دھاوا بولتے بھوکے پاکستانی آخر کار حکمران طبقے کے عالیشان محلات تک بھی پہنچ جائیں گے۔ بھوک معاشرے کا امن وامان تباہ کر کے جرائم میں اضافہ کرتی ہے۔ اسی لیے بھوک کو برائیوں کی ماں کہا جاتا ہے۔

جین کے کرشمے

جینیاتی انجینئرنگ بھی گندم اور دیگر غذاؤں کی پیداوار بڑھانے میں بنی نوع انسان کی مدد کر رہی ہے۔ اس ٹکنالوجی کے ذریعے پودے یا جانور کے ڈی این اے میں پائے جانے والے جین (gene) میں ردوبدل کیا جاتا ہے۔ یاد رہے، یہ جین ہی طے کرتے ہیں کہ ایک پودے یا جانور نے کیونکر پروان چڑھنا اور زندہ رہنا ہے۔

انسان کے ڈی این اے میں بیس سے پچیس ہزار جین پائے جاتے ہیں۔ ان کا مجموعہ ''جینوم'' (genome) کہلاتا ہے۔ بعض تنازعات کی وجہ سے جینیاتی انجینئرنگ متنازع ٹکنالوجی بن چکی۔

کوکو گاف نے ایوا جووچ کو شکست دے کر یو ایس اوپن کے کوارٹر فائنل میں جگہ بنا لی

نئی دہلی (ایم این این): امریکہ کی ٹینس اسٹار اور چوتھی سیڈ یافتہ کو گاف نے ہم وطن نوجوان کھلاڑی ایوا جووچ کو مسلسل سیٹس میں شکست دے کر یو ایس اوپن ۲۰۲۶ء کے کوارٹر فائنل میں جگہ بنالی۔ گاف نے آرتھر ایش اسٹیڈیم میں کھیلے گئے پری کوارٹر فائنل میں ایوا جووچ کو ۱-۶، ۴-۶، ۲-۶/ سے ہرایا۔ ۲۰۲۳ء کی یو ایس اوپن چیمپئن گاف نے میچ کے آغاز ہی سے جارحانہ کھیل کا مظاہرہ کیا۔ پہلے سیٹ میں انہوں نے جووچ کو صرف ایک گیم جیتنے کا موقع دیا اور تقریباً ۳۰/ منٹ میں سیٹ اپنے نام کرلیا۔ دوسرے سیٹ میں ۱۸/ سالہ جووچ نے بہتر مزاحمت کی، تاہم گاف نے اہم لمحات میں اپنا تجربہ استعمال کرتے ہوئے برتری برقرار رکھی اور میچ اپنے نام کرلیا۔ جووچ نے اس ٹورنامنٹ میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے پہلے ہی توجہ حاصل کرلی تھی۔ انہوں نے چوتھے راؤنڈ تک پہنچنے کے راستے میں فلپائن کی الیگزینڈرا ایالا کو تین گھنٹے سے زیادہ جاری رہنے والے سخت مقابلے میں شکست دی تھی۔ تاہم گاف کے خلاف وہ اپنی بہترین فارم برقرار نہ رکھ سکیں اور میچ میں ۳۰/ غیر ضروری غلطیاں کیں، جبکہ ان کے ۹/ ونرز کے مقابلے میں گاف نے ۱۸/ ونرز لگائے۔ گاف کی موجودہ فارم بھی خاصی متاثر کن ہے۔ یو ایس اوپن سے قبل انہوں نے سن سنائی اوپن کا ٹائٹل جیتا تھا اور نیویارک میں اب تک ایک بھی سیٹ نہیں گنوایا۔

قریبی تعلق سے ہاتھ نہ ملانے تک: سنجو سیمسن اور سری سنتھ کے درمیان آخر کیا ہوا؟

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستانی کرکٹ کے دو معروف کھلاڑی سنجو سیمسن اور ایس سری سنتھ کے درمیان طویل عرصے سے قریبی تعلق رہا ہے، لیکن کیرالہ کرکٹ لیگ (کے سی ایل) کے فائنل کی تقریب میں دونوں کے درمیان ہاتھ نہ ملانے کے ایک ویڈیو کلپ نے سوشل میڈیا پر نئی بحث چھیڑ دی ہے۔ یہ واقعہ کیرالہ کرکٹ لیگ ۲۰۲۶ء کے فائنل کے بعد ترواننت پورم کے گرین فیلڈ اسٹیڈیم میں منعقدہ انعامی تقریب کے دوران پیش آیا۔ سنجو سیمسن پہلے ہی اسٹیج پر موجود تھے، جب آریس کولم سیلرز کے شریک مالک اور مینٹور سری سانتھ اپنی ٹیم کو ملنے والا فیئر پلے ایوارڈ وصول کرنے کے لیے اسٹیج پر پہنچے۔ ویڈیو میں دیکھا جاسکتا ہے کہ سری سانتھ نے اسٹیج پر موجود دیگر افراد سے ہاتھ ملایا، تاہم وہ سنجو سیمسن کے پاس سے گزر گئے اور دونوں کے درمیان مصافحہ نہیں ہوا۔ سنجو بھی اس وقت ہاتھ پیچھے کیے کھڑے دکھائی دیے اور انہوں نے بھی سری سنتھ کی جانب کوئی واضح ردعمل ظاہر نہیں کیا۔ اس مختصر ویڈیو کے وائرل ہونے کے بعد شائقین میں یہ سوال اٹھنے لگا کہ کیا دونوں کرکٹرز کے درمیان کسی بات پر اختلاف پیدا ہو گیا ہے۔ تاہم ابھی تک نہ سنجو سیمسن اور نہ ہی سری سانتھ نے اس واقعہ کے بارے میں کوئی باضابطہ بیان دیا ہے۔ اس لیے دونوں کے درمیان اختلاف یا رنجش کی بات فی الحال صرف قیاس آرائی تک محدود ہے۔ سنجو سیمسن اور سری سنتھ کی پرانی شناسائی اور تعلق کو دیکھتے ہوئے اس واقعہ نے زیادہ توجہ حاصل کی ہے۔ سری سنتھ ماضی میں کئی مرتبہ کہہ چکے ہیں کہ انہوں نے سنجو کو راجستھان رائلز کے ٹرائلز تک پہنچانے اور اس وقت کے کوچ راہل دراوڑ سے متعارف کرانے میں اہم کردار ادا کیا تھا۔ سری سنتھ نے حالیہ گفتگو میں دعویٰ کیا کہ انہوں نے کیرالہ کے نوجوان کرکٹرز کے بے پور ٹرائلز میں جانے کے لیے فلائٹ ٹکٹوں کا انتظام کرنے میں بھی مدد کی تھی۔ انہوں نے سنجو کے راجستھان رائلز سے جڑنے کے حوالے سے سنجو کی جانب سے بیان کیے گئے ایک حالیہ واقعہ پر بھی سوال اٹھایا اور کہا کہ ان کے مطابق اس وقت حالات کچھ اور تھے۔

20/سال کا انتظار ختم، ہندوستان نے انڈر-20/ایشن کپ فٹبال کیلئے کوالیفائی کرلیا

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستان نے گروپ 'بی' کے اپنے آخری کوالیفائر میچ میں شاندار کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے بنگلہ دیش کو تین صفر سے شکست دے دی۔ تاشقند کے دوستلک اسٹیڈیم میں کھیلے گئے اس میچ میں فتح کے ساتھ ہی ہندوستانی ٹیم نے چین میں ۲۰۲۷ء میں منعقدہ ہونے والے اے ایف سی انڈر-۲۰/ ایشین کپ میں اپنی جگہ پکی کرلی ہے۔ اس شاندار فتح میں ڈینی میتی لیشرام، وشال یادو اور محمد ارباز نے ہندوستان کے لئے گول کئے۔ اس جیت کے ساتھ ہی بلیو کولٹس (ہندوستانی ٹیم) نے ۲۰/ سال کے طویل وقفے کے بعد اے ایف سی انڈر ۲۰/ ایشین کپ کیلئے پہلی بار کوالیفائی کرلیا ہے۔ گروپ 'بی' میں ۳/ میچوں کے بعد ہندوستان کے ۹/ پوائنٹس ہیں اور ٹیم دوسرے مقام پر رہی۔ ڈینی نے ۲۵/ ویں منٹ میں ہندوستان کے لئے پہلا گول کیا۔ اس کے بعد وشال نے کھیل کے ایک گھنٹے کے دوران شاندار مہارت کا مظاہرہ کرتے ہوئے گول کیا اور ٹیم کو ۲/ گول کی برتری دلادی۔ میچ کے دوران متبادل کھلاڑی کے طور پر آنے والے محمد ارباز نے ۷۹/ ویں منٹ میں ایک زبردست شاٹ کے ساتھ ہندوستان کو تین صفر سے آگے کردیا اور ٹیم کی جیت یقینی بنادی۔ میدان میں آتے ہی ارباز نے کمال کردکھایا۔ انہوں نے اپنے بائیں پیر سے زبردست شاٹ لگا کر گیند کو نیٹ کے بالائی حصے میں پہنچایا اور ہندوستان کو تین صفر کی برتری دلادی۔

ویمنز ایشیا کپ: نشرح سندھو نے 7/رنز دے کر 6/وکٹ لئے، پاکستان سیمی فائنل میں

نئی دہلی (ایم این این): پاکستان نے ویمنز ایشیا کپ ۲۰۲۶ء کے ۱۱/ ویں مقابلے میں ہانگ کانگ، چین کو ۷۲/ رنز سے شکست دے کر سیمی فائنل میں جگہ بنالی۔ پاکستان کی اسپنر نشرح سندھو نے شاندار بولنگ کا مظاہرہ کرتے ہوئے ۴/ اوورز میں صرف ۷/ رنز دے کر ۶/ وکٹ حاصل کئے۔ اس کارکردگی کے ساتھ وہ ٹی ۲۰/ انٹرنیشنل کرکٹ کے ایک میچ میں ۶/ وکٹ لینے والی پاکستان کی پہلی خاتون کرکٹر بن گئیں۔ پاکستانی ٹیم اب ۱۱/ ستمبر کو سری لنکا کے خلاف سیمی فائنل ۲/ کھیلے گی جبکہ سیمی فائنل ایک میں ۱۰/ ستمبر کو ہندوستان کا مقابلہ بنگلہ دیش اور متحدہ عرب امارات کے میچ کی فاتح ٹیم سے ہوگا۔ دبئی انٹرنیشنل کرکٹ اسٹیڈیم میں ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے پاکستان نے مقررہ ۲۰/ اوورز میں ۸/ وکٹوں کے نقصان پر ۱۴۳/ رنز بنائے۔ شوال ذوالفقار نے منیبہ علی کے ساتھ اننگز کا آغاز کیا اور پہلے وکٹ کے لیے ۱۷/ گیندوں پر ۲۳/ رنز جوڑے۔ منیبہ علی ۹/ رنز بنا کر آؤٹ ہوگئیں، جس کے بعد شوال ذوالفقار نے گل فیروزہ کے ساتھ ۱۰/ رنز اور عائشہ ظفر کے ساتھ تیسرے وکٹ کے لیے ۳۴/ گیندوں پر ۴۷/ رنز کی اہم شراکت داری کی۔ شوال نے ۳۵/ گیندوں پر ۶/ چوکوں کی مدد سے ۴۷/ رنز بنائے، تاہم ان کے آؤٹ ہونے کے بعد پاکستانی ٹیم نے تیزی سے وکٹ گنوائیں اور ۱۰۱/ رنز تک پہنچتے پہنچتے اس کے ۶/ کھلاڑی پویلین لوٹ چکے تھے۔ ایسے وقت میں کپتان فاطمہ ثنا نے ذمہ دارانہ اننگز کھیلتے ہوئے ٹیم کو ۱۴۳/ رنز تک پہنچایا۔ انہوں نے طوبیٰ حسن کے ساتھ ساتویں وکٹ کے لیے ۲۶/ رنز کی شراکت داری کی۔ فاطمہ ثنا نے ۲۴/ گیندوں پر ۲/ چھکوں کی مدد سے ۲۴/ رنز بنائے۔ ہانگ کانگ کی جانب سے جو کلین کور نے عمدہ بولنگ کرتے ہوئے ۴/ اوورز میں ۱۹/ رنز دے کر ۴/ وکٹیں حاصل کیں، جبکہ اقرا سحر اور کیری چان نے ۲-۲/ وکٹیں حاصل کیں۔ ۱۴۴/ رنز کے ہدف کے تعاقب میں ہانگ کانگ، چین کی ٹیم ۱۹/ اوورز میں صرف ۷۱/ رنز بنا کر آل آؤٹ ہو گئی۔

ہندوستانی خواتین ٹیم نے جاپان کو 0-7/گول سے شکست دے دی

ہندوستانی خواتین ٹیم نے جاپان کو ۰-۷/ گول سے شکست دے دی
نئی دہلی (ایم این این): دفاعی چیمپئن ہندوستانی خواتین ٹیم نے اپنی شاندار کارکردگی کا سلسلہ جاری رکھتے ہوئے منگل کو ایشیائی جونیئر ہاکی ٹورنامنٹ میں جاپان کو ۰-۷/ گول سے شکست دے کر کوارٹر فائنل میں جگہ پکی کرلی۔ اس شاندار کامیابی کے ساتھ ہندوستان نے ایلیٹ گروپ میں اپنا ناقابل شکست ریکارڈ برقرار رکھتے ہوئے آخری آٹھ ٹیموں کے مرحلے میں جگہ بنالی۔ دفاعی چیمپئن ہندوستانی خواتین ٹیم نے اپنی شاندار کارکردگی کا سلسلہ جاری رکھتے ہوئے منگل کو ایشیائی جونیئر ہاکی ٹورنامنٹ میں جاپان کو ۰-۷/ گول سے شکست دے کر کوارٹر فائنل میں جگہ پکی کرلی۔ اس شاندار کامیابی کے ساتھ ہندوستان نے ایلیٹ گروپ میں اپنا ناقابل شکست ریکارڈ برقرار رکھتے ہوئے آخری آٹھ ٹیموں کے مرحلے میں جگہ بنالی۔ کوریا کو ۱-۴/ گول اور ملائیشیا کو ۱-۱۱/ سے شکست دینے کے بعد ہندوستان نے جاپان کے خلاف بھی جارحانہ کھیل کا مظاہرہ کیا اور ابتدا ہی سے میچ پر اپنا غلبہ برقرار رکھا۔ مقابلہ مکمل طور پر ہندوستان کے حق میں رہا اور ٹیم نے وقفے وقفے سے گول کرتے ہوئے جاپان کو مسلسل دباؤ میں رکھا۔ کرشنا شرما نے پانچویں منٹ میں گول کرکے کھاتہ کھولا، چار منٹ بعد سپریا نے پنالٹی اسٹروک کو گول میں تبدیل کیا، جبکہ ۱۴/ ویں منٹ میں پورنیا یادو کے گول کی بدولت ہندوستان نے پہلے کوارٹر میں ۰-۳/ گول کی برتری حاصل کرلی۔ دوسرے کوارٹر میں کوئی گول نہیں ہوا۔

جاپان نے جارحانہ انداز اختیار کرتے ہوئے واپسی کی کوشش کی، جبکہ ہندوستان اپنی برتری بڑھانے کے مواقع تلاش کرتا رہا۔ تاہم دونوں ٹیمیں اسکور میں اضافہ نہ کرسکیں اور ہاف ٹائم پر ہندوستان کو ۰-۳/ گول کی آرام دہ برتری حاصل رہی۔ تیسرے کوارٹر کے آغاز میں بھی جاپان نے جارحانہ انداز اپناتے ہوئے گول کرنے کی کوشش کی، لیکن ہندوستانی دفاع نے اس کی تمام کوششیں ناکام بنادیں۔ ہندوستان نے رفتار تیز کی تو پانچ منٹ کے اندر تین گول کرکے جاپان کی واپسی کی تمام امیدیں ختم کردیں۔ گیتا یادو نے ۴۱/ ویں اور ۴۵/ ویں منٹ میں دو گول کرکے ہندوستان کی برتری ۰-۵/ گول کردی جبکہ اگلے ہی منٹ پورنیا یادو نے ایک اور گول داغ دیا۔

مقصد ایشین گیمز کا طلائی تمغہ اور نگاہیں اولمپک ٹکٹ پر مرکوز

نئی دہلی (ایم این این): ۵۲/ سال میں ورلڈ کپ میں اپنی بہترین پانچویں پوزیشن حاصل کرنے کے بعد ہندوستانی خواتین ہاکی ٹیم ۲۰/ ویں ایشین گیمز کیلئے جاپان پہنچ گئی ہے، جہاں طلائی تمغہ جیتنے کی صورت میں ٹیم لاس اینجلس ۲۰۲۸ء اولمپکس کیلئے براہ راست کوالیفائی بھی کرلے گی۔ کپتان سلیمہ ٹیٹے اور ساتھی کھلاڑی منگل کو بنگلور سے آئیچی-ناگویا کے لئے روانہ ہوئیں۔ ایف آئی ایچ کے اولمپک کوالیفکیشن قوانین کے مطابق ایشین گیمز میں خواتین ہاکی کا سب سے بہتر مقام حاصل کرنے والی اہل ٹیم اولمپک کوٹہ حاصل کرے گی بشرطیکہ وہ کسی دوسرے راستے سے پہلے ہی کوالیفائی نہ کرچکی ہو۔ اس لئے ہندوستان کیلئے طلائی تمغہ لاس اینجلس کا براہ راست ٹکٹ حاصل کرنے کا راستہ بھی کھول دیگا۔ ہندوستان نے رواں سال شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ ہاکی ویمنز ورلڈ کپ کوالیفائرز میں چاندی کا تمغہ جیتنے کے بعد ٹیم نے آکلینڈ میں نیشنز کپ کا خطاب حاصل کیا اور اس کے بعد ورلڈ کپ میں پانچویں پوزیشن حاصل کی، جو ۱۹۷۴ء کے پہلے عالمی کپ کے بعد اس کا بہترین نتیجہ ہے۔ ورلڈ کپ میں ہندوستان نے صرف ایک میچ ہارا اور چین، انگلینڈ اور آسٹریلیا کے خلاف ڈرا کھیلا جبکہ جرمنی کو تین ایک سے شکست دی۔

فرانسس ٹیافو نے ایلکس مائیکلسن کو شکست دے کر سیمی فائنل میں جگہ بنالی

فرانسس ٹیافو نے منگل کو یو ایس اوپن میں اپنے کریئر کی یادگار ترین فتوحات میں سے ایک حاصل کرتے ہوئے دو سیٹ سے پچھڑنے کے بعد شاندار واپسی کی اور پانچویں سیٹ میں ۰-۳/ کے نقصان کو ختم کرتے ہوئے کوارٹر فائنل میں اپنے ہی ملک کے ایلکس مائیکلسن کو شکست دے دی۔ پہلے دو سیٹ ہارنے کے بعد ٹیافو نے آرتھر ایش اسٹیڈیم میں زبردست واپسی کرتے ہوئے مائیکلسن کو ۷-۶، ۵-۶، ۳-۵، ۷-۶، ۳-۶، ۲-۶، ۷/ سے شکست دی۔ مائیکلسن تیسرے سیٹ میں ۴-۵/ پر میچ جیتنے کے لیے سروس کررہے تھے، لیکن کامیاب نہ ہوسکے۔ چار گھنٹے ۳۸/ منٹ جاری رہنے والے اس مقابلے میں وہ کئی مرتبہ اپنی برتری کا فائدہ اٹھانے میں ناکام رہے۔ تیسرے سیٹ میں ۴-۵/ سے پیچھے ہونے کے وقت اپنی حکمت عملی کے بارے میں ٹیافو نے کہا "مجھے امید تھی کہ وہ دباؤ میں آجائیں گے۔ انہوں نے مجھے کچھ مواقع دیے اور چند ڈبل فالٹ بھی کیے۔ اس کے بعد آہستہ آہستہ مجھے اپنی تال مل گئی، میں نے تیسرا سیٹ جیتا اور بتدریج بہتر کھیلنے لگا۔ تاہم وہ ایک شاندار کھلاڑی ہیں۔ انہیں آج آسانی سے جیتنا چاہیے تھا، اس لیے ایلکس مائیکلسن کی تعریف بنتی ہے۔ ۲۰۲۲ء اور ۲۰۲۳ء میں یو ایس اوپن کے سیمی فائنل میں پہنچنے کے بعد ٹیافو اب تیسری مرتبہ فلشنگ میڈوز میں اس مرحلے تک پہنچے ہیں۔

سمیع اور مکیش نے جنوبی زون کو دیے جھٹکے، تلک ورما پر بڑی اننگز کی ذمہ داری

نئی دہلی (ایم این این): دلیپ ٹرافی ۲۰۲۶ء کے فائنل میں ایسٹ زون کے تیز گیند باز محمد سمیع اور مکیش کمار نے جنوبی زون کی بیٹنگ لائن اپ کو ابتدائی مرحلے میں ہی شدید مشکلات سے دوچار کردیا ہے۔ ایسٹ زون کی جانب سے پہلی اننگز میں ۷۰۸/ رنز کا پہاڑ کھڑا کیے جانے کے بعد جنوبی زون پر میچ میں واپسی کے لیے غیر معمولی بیٹنگ کارکردگی دکھانے کا دباؤ ہے۔ ایسے میں ٹیم کے کپتان تلک ورما سے ایک بڑی اور ذمہ دارانہ اننگز کی امیدیں وابستہ ہو گئی ہیں۔ ایسٹ زون نے کپتان ایشان کشن کی شاندار ۲۷۰/ رنز کی اننگز کی بدولت پہلی اننگز میں ۷۰۸/ رنز بنائے۔ ایشان کے علاوہ کمار کشگرا، ابھیمنیو ایشورن اور شکھر موہن نے بھی قیمتی رنز بنا کر جنوبی زون کے گیند بازوں کو مسلسل دباؤ میں رکھا۔ ۷۰۸/ رنز کا اسکور جنوبی زون کے لیے بہت بڑا چیلنج بن گیا ہے۔ جنوبی زون کی اننگز کا آغاز بھی توقعات کے مطابق نہیں ہوا۔ کپتان تلک ورما کی ٹیم نے رکی بھوئی کو صرف ایک رن پر گنوا دیا، جس کے بعد نرائن جگدیشن اور دیودت پڈیکل نے اننگز کو سنبھالنے کی کوشش کی۔ جگدیشن نے ۳۲/ رنز بنائے، جبکہ پڈیکل نے ۱۰۴/ گیندوں پر ۶۲/ رنز کی اہم اننگز کھیلی۔ تاہم ایسٹ زون کے گیندبازوں نے مسلسل دباؤ برقرار رکھا۔ مکیش کمار نے جنوبی زون کو سب سے بڑا نقصان پہنچاتے ہوئے رکی بھوئی کے بعد دیودت پڈیکل کی اہم وکٹ بھی حاصل کی۔ مکیش نے اپنی بولنگ میں رنز دینے کے معاملے میں بھی کفایت شعاری کا مظاہرہ کیا اور جنوبی زون کے بلے بازوں کو کھل کر کھیلنے کا موقع نہیں دیا۔

اب خوف کو پیچھے چھوڑنے کا وقت ہے، ایشا رکھی نے ''بگ باس 20'' میں آنے کی وجہ بتائی

نئی دہلی (ایم این این): معروف ریپر بادشاہ سے علاحدگی کے بعد اداکارہ ایشا رکھی کی زندگی میں ایک اہم تبدیلی دیکھنے کو مل رہی ہے۔ اپنی نجی زندگی کو ہمیشہ میڈیا اور عوام کی نظروں سے دور رکھنے والی ایشا اب ''بگ باس ۲۰'' کے گھر میں اپنے بارے میں کھل کر بات کررہی ہیں۔ اداکارہ کا کہنا ہے کہ وہ ماضی کو بار بار یاد کرنے کے بجائے اب اپنی ذات اور مستقبل پر توجہ مرکوز کرنا چاہتی ہیں، اسی سوچ کے تحت انہوں نے ''بگ باس ۲۰'' کا حصہ بننے کا فیصلہ کیا۔ ایک انٹرویو میں ایشا رکھی نے بتایا کہ انہوں نے کبھی تصور بھی نہیں کیا تھا کہ وہ ''بگ باس'' جیسے ریلیٹی شو میں شرکت کریں گی۔ ان کے مطابق وہ ہمیشہ سے انتہائی نجی طبیعت کی رہی ہیں اور انہیں لگتا تھا کہ شو کا ماحول اور انداز ان کی شخصیت اور زندگی سے بالکل مختلف ہے۔ جب انہیں شو میں شرکت کی پیشکش ہوئی تو انہوں نے فوراً ہاں نہیں کی بلکہ کافی غور و فکر کیا۔ ایشا نے کہا کہ انہیں اپنی کئی جھجکوں اور خدشات پر دوبارہ غور کرنا پڑا۔ آخر کار انہوں نے فیصلہ کیا کہ اب وقت آگیا ہے کہ وہ اپنے خوف اور ہچکچاہٹ کو پیچھے چھوڑ کر ایک نئے تجربے کا سامنا کریں۔ اداکارہ کے مطابق زندگی میں کسی مشکل مرحلے سے گزرنے کے بعد ہی انسان کو اپنی حقیقی طاقت کا اندازہ ہوتا ہے۔ انہیں بھی اب محسوس ہوتا ہے کہ وہ ''بگ باس'' کے مشکل ماحول کو سنبھال سکتی ہیں اور وہاں اپنی جگہ بنا سکتی ہیں۔

ایشیائی جونیئر ہاکی میں مرد ٹیم کی شاندار فتح

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستان کی مردوں کی ٹیم نے ایشیائی جونیئر ہاکی ٹورنامنٹ میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنے مقابلے جیت لئے۔ تصویر: آئی این ایناایشیائی جونیئر ہاکی ٹورنامنٹ میں ہندوستان کی مرد اور خاتون ٹیم نے شاندار کامیابی کا سلسلہ برقرار رکھا ہے۔ ہندوستان کی دونوں ہی ٹیموں نے اپنے اپنے مقابلے بڑے فرق سے جیت کر خطاب کی جانب قدم بڑھا دیا ہے۔ مردوں کی ٹیم نے جنوبی کوریا کو ۳/ کے مقابلے ۷/ گول سے شکست دی۔ دفاعی چیمپئن ہندوستانی مردوں کی ٹیم نے ایشیائی جونیئر ہاکی ٹورنامنٹ میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے میچ کے آخری لمحات میں ۳/ گول داغے اور جنوبی کوریا کو ۳-۷/ سے شکست دے دی۔ پہلے ۳/ کوارٹرز میں مقابلہ برابر رہا اور دونوں ٹیمیں ۳-۳/ سے برابر تھیں، لیکن چوتھے کوارٹر کے آخری لمحات میں ہندوستان نے صرف ۳/ منٹ کے اندر ۳/ گول کرکے کوریا کی جیت کی امیدیں ختم کردیں۔ اس کامیابی کیساتھ ہندوستان کے ۳/ میچوں میں ۷/ پوائنٹس ہوگئے ہیں جن میں ۲/ فتوحات اور ایک ڈرا شامل ہے۔ ٹیم سیمی فائنل میں جگہ بنانے کے قریب پہنچ گئی ہے۔ کپتان اور اسٹار ڈریگ فلکر انمول ایکا نے ایک بار پھر ہندوستان کی کامیابی میں اہم کردار ادا کیا۔ انہوں نے ۲/ گول کئے اور ٹورنامنٹ میں اپنے مجموعی گولوں کی تعداد ۸/ تک پہنچادی۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,